



الدرر النادرة



مجلد اول

مطبعہ اسلامیہ
لاہور

تجرات ہمزاد

منہ

مجموعہ کلامی انجیل صبر میں شاہد بخانی

عظیم پبلشرز

۳۶۴۰ گلی کھجور والی دریا گنجائی دہلی ۲

طرح کلی

ردیف	موضوع	موضوع	موضوع
۱	ادبیات	۲	تاریخ
۲	ریاضیات	۳	فلسفه
۳	اقتصاد	۴	علوم طبیعی
۴	تاریخ	۵	علوم اجتماعی
۵	ریاضیات	۶	فلسفه
۶	اقتصاد	۷	علوم طبیعی
۷	تاریخ	۸	علوم اجتماعی
۸	ریاضیات	۹	فلسفه
۹	اقتصاد	۱۰	علوم طبیعی
۱۰	تاریخ	۱۱	علوم اجتماعی
۱۱	ریاضیات	۱۲	فلسفه
۱۲	اقتصاد	۱۳	علوم طبیعی
۱۳	تاریخ	۱۴	علوم اجتماعی
۱۴	ریاضیات	۱۵	فلسفه
۱۵	اقتصاد	۱۶	علوم طبیعی
۱۶	تاریخ	۱۷	علوم اجتماعی
۱۷	ریاضیات	۱۸	فلسفه
۱۸	اقتصاد	۱۹	علوم طبیعی
۱۹	تاریخ	۲۰	علوم اجتماعی
۲۰	ریاضیات	۲۱	فلسفه
۲۱	اقتصاد	۲۲	علوم طبیعی
۲۲	تاریخ	۲۳	علوم اجتماعی
۲۳	ریاضیات	۲۴	فلسفه
۲۴	اقتصاد	۲۵	علوم طبیعی
۲۵	تاریخ	۲۶	علوم اجتماعی
۲۶	ریاضیات	۲۷	فلسفه
۲۷	اقتصاد	۲۸	علوم طبیعی
۲۸	تاریخ	۲۹	علوم اجتماعی
۲۹	ریاضیات	۳۰	فلسفه
۳۰	اقتصاد	۳۱	علوم طبیعی
۳۱	تاریخ	۳۲	علوم اجتماعی
۳۲	ریاضیات	۳۳	فلسفه
۳۳	اقتصاد	۳۴	علوم طبیعی
۳۴	تاریخ	۳۵	علوم اجتماعی
۳۵	ریاضیات	۳۶	فلسفه
۳۶	اقتصاد	۳۷	علوم طبیعی
۳۷	تاریخ	۳۸	علوم اجتماعی
۳۸	ریاضیات	۳۹	فلسفه
۳۹	اقتصاد	۴۰	علوم طبیعی
۴۰	تاریخ	۴۱	علوم اجتماعی
۴۱	ریاضیات	۴۲	فلسفه
۴۲	اقتصاد	۴۳	علوم طبیعی
۴۳	تاریخ	۴۴	علوم اجتماعی
۴۴	ریاضیات	۴۵	فلسفه
۴۵	اقتصاد	۴۶	علوم طبیعی
۴۶	تاریخ	۴۷	علوم اجتماعی
۴۷	ریاضیات	۴۸	فلسفه
۴۸	اقتصاد	۴۹	علوم طبیعی
۴۹	تاریخ	۵۰	علوم اجتماعی
۵۰	ریاضیات	۵۱	فلسفه
۵۱	اقتصاد	۵۲	علوم طبیعی
۵۲	تاریخ	۵۳	علوم اجتماعی
۵۳	ریاضیات	۵۴	فلسفه
۵۴	اقتصاد	۵۵	علوم طبیعی
۵۵	تاریخ	۵۶	علوم اجتماعی
۵۶	ریاضیات	۵۷	فلسفه
۵۷	اقتصاد	۵۸	علوم طبیعی
۵۸	تاریخ	۵۹	علوم اجتماعی
۵۹	ریاضیات	۶۰	فلسفه
۶۰	اقتصاد	۶۱	علوم طبیعی
۶۱	تاریخ	۶۲	علوم اجتماعی
۶۲	ریاضیات	۶۳	فلسفه
۶۳	اقتصاد	۶۴	علوم طبیعی
۶۴	تاریخ	۶۵	علوم اجتماعی
۶۵	ریاضیات	۶۶	فلسفه
۶۶	اقتصاد	۶۷	علوم طبیعی
۶۷	تاریخ	۶۸	علوم اجتماعی
۶۸	ریاضیات	۶۹	فلسفه
۶۹	اقتصاد	۷۰	علوم طبیعی
۷۰	تاریخ	۷۱	علوم اجتماعی
۷۱	ریاضیات	۷۲	فلسفه
۷۲	اقتصاد	۷۳	علوم طبیعی
۷۳	تاریخ	۷۴	علوم اجتماعی
۷۴	ریاضیات	۷۵	فلسفه
۷۵	اقتصاد	۷۶	علوم طبیعی
۷۶	تاریخ	۷۷	علوم اجتماعی
۷۷	ریاضیات	۷۸	فلسفه
۷۸	اقتصاد	۷۹	علوم طبیعی
۷۹	تاریخ	۸۰	علوم اجتماعی
۸۰	ریاضیات	۸۱	فلسفه
۸۱	اقتصاد	۸۲	علوم طبیعی
۸۲	تاریخ	۸۳	علوم اجتماعی
۸۳	ریاضیات	۸۴	فلسفه
۸۴	اقتصاد	۸۵	علوم طبیعی
۸۵	تاریخ	۸۶	علوم اجتماعی
۸۶	ریاضیات	۸۷	فلسفه
۸۷	اقتصاد	۸۸	علوم طبیعی
۸۸	تاریخ	۸۹	علوم اجتماعی
۸۹	ریاضیات	۹۰	فلسفه
۹۰	اقتصاد	۹۱	علوم طبیعی
۹۱	تاریخ	۹۲	علوم اجتماعی
۹۲	ریاضیات	۹۳	فلسفه
۹۳	اقتصاد	۹۴	علوم طبیعی
۹۴	تاریخ	۹۵	علوم اجتماعی
۹۵	ریاضیات	۹۶	فلسفه
۹۶	اقتصاد	۹۷	علوم طبیعی
۹۷	تاریخ	۹۸	علوم اجتماعی
۹۸	ریاضیات	۹۹	فلسفه
۹۹	اقتصاد	۱۰۰	علوم طبیعی

www.iranlib.ir

مجله علمی و پژوهشی

نویسنده: ...

موضوع: ...

تاریخ: ...

محل انتشار: ...

نوع انتشار: ...

موضوع: ...

نویسنده: ...

www.iranlib.ir

اللہ کے فضل و کرم سے قارئین نے بھی اس کی شکلہ بھی کا موقع نہیں دیا جس کے بارے میں ہم اور علماء ادارہ شکر تیرا ادا کرتا ہے ۔

”تغیرات ہمزاد“ ہماری مادیات کے مطابق ہے اور میں اطمینان ہے کہ انشاء اللہ یہ کتاب بھی ہماری دیگر چینی کردہ کتب کی طرح شہرت و قبولیت حاصل کرے گی۔ ام المہاجریت کے ساتھی ہم یہ اعلان کرنے میں سخت محسوس کرتے ہیں کہ انشاء اللہ مغرب ہی ایک اشاعتی منصوبے پر عملدرآمد شروع کیا جائے گا جس کے تحت ہر تین ماہ بعد ایک مذاہمہ پیشیت کتاب پیش کی جائے گی۔ کتابوں کا موقوفاتی سلسلہ جملہ ادبی، اخلاقی، تاریخی، فنی، معنوی، روحانی اور فطریاتی کتب پر مشتمل ہوگا۔ ہر چہتی قارئین کی ششما کی ذمہ داری جائے، جہاں جہاں اسے اس خطا کی تائید و تائید کے سلسلے میں قارئین بذریعہ امداد مع ہیں، حائل فرما سکتے ہیں

دعا گو
روحانی شاہ زنجانی

یکم جنوری ۱۹۸۷ء

تجدید عہد

یکم جون ۱۹۸۶ء

(عالم سید انتظار حسین شاہ زنجانی ثانی)

نذر

”محبت اپنی تازہ ترین تصنیف“ تسخیرات ہمزاد کے جدید علیات کو ہمزائی قلمباز رنگی کا ایک شیشہ قیمت اور کتاب سہا ہے۔ ان ہمزاد مشتاقان علیات ہمزاد کی مدد کرنا ہمزاد کو ہمزاد کے مسخر کرنے کا شوق ہے

سہ لکھ قبول افست مدد ہے ہمزاد شہرت

عالم شاہ زنجانی

یکم جون

۱۹۸۱ء

م

آپ کا
ہیزار



issuu.com/abulhasanaliqadri



طاساتِ سامی

حضرت بہارِ عالم شاہ زکریا علی صاحبہ اللہ تعالیٰ عنہ کی مائے مہر حضرت مولانا
ایک ایک لکھنؤ اپنی اپنی جگہ غیر العلوی اور مجتہدین کا رہنما رہا۔ کمال جلیل
اس سے بہتر کوئی کتاب نظروں سے نہیں گزری
یہ از مطبوعات آئینہ قسمت لاہور
قیمت ۵۴ روپے : ۵۴ روپے

کا بہتر اور گھنا بھی میری ذمہ داری ہے۔

”مردودت یا کادو کی مال ہے۔ یہ ایک متولد ہے جو کہیں جہاد میں شامل ہوا ہے۔
ادھر شخص اس شخص کے دل سے نکلا ہے۔ یہ تصور اگر حقیقت میں نہ ہوتا تو یقیناً کچھ
آج جماعتی رہنما بد مذہبوں کا دودھ دہی پتہ نہ ہوتا۔ اگر سب کے دودھ کو کھربانہ
بتواتر داجہب سس کی پیلا لڑ کے لئے نہیں کاہنہ کھلنے کے لئے خودت پیش آئی نہ
بل بنائے یا کھیر کھیر کرنے کی جھوٹ بروائے کتا پاٹلی — یہ بہاولوں میں لڑائی نہ
شعاف بہاول لڑائی کی طرح لڑائی جوئی کھلوا کر کسی کسی بے غرض فرشتے کی بنائی
جوئی نہیں ہیں۔ انہیں غرض نہ انسان بنائی غرض ریالت کے تحت تعمیر کیا ہے
اور ان کی تعمیر میں جو مشینری درکار ہوئی اسے بھی انسان ہی بنائی نہ اور ادالافتہ
مصلحت سے کام لے کر بنایا ہے۔ یہ سرنفلک غلامی بھی اس حقیقت کی تہ
ہیں کہ اگر انسان کی ان غرض ورت نہ ہوتی تو راج ان کا تصور بھی ممکن نہیں تھا۔ ہوا

کتاب سائنس و طبیعت کی شہرہ آفاق کتاب

[illegible]

کا مہتر اور کھانا بھی میری ذمہ داری ہے۔

[illegible]

کتبہ آئینہ قسمت کی شہرہ آفاق کتب
مخالفہ تخری بریل بائبل

زبان سوزی بریل نامہ ۱۰ روپے	زبان سوزی بریل نامہ ۱۰ روپے
ایرانی تقیم ۱۵ روپے	ایرانی تقیم ۱۵ روپے
مباح الجہم (نیرطی) ۲۵ روپے	مباح الجہم (نیرطی) ۲۵ روپے
مباح التورست ۳۰ روپے	مباح التورست ۳۰ روپے
مباح المکتب ۴۰ روپے	مباح المکتب ۴۰ روپے
علاج بالبخار ۲۵ روپے	علاج بالبخار ۲۵ روپے
خزینہ جفر ۳۰ روپے	خزینہ جفر ۳۰ روپے
ملیات حبیب (نیرطی) ۳۰ روپے	ملیات حبیب (نیرطی) ۳۰ روپے
عیات لغز (نیرطی) ۳۰ روپے	عیات لغز (نیرطی) ۳۰ روپے
تیسرے خوب (نیرطی) ۳۰ روپے	تیسرے خوب (نیرطی) ۳۰ روپے
فلسفہ بخار (نیرطی) ۳۰ روپے	فلسفہ بخار (نیرطی) ۳۰ روپے
فروض طہات (نیرطی) ۳۰ روپے	فروض طہات (نیرطی) ۳۰ روپے
طہات کی دنیا (نیرطی) ۳۰ روپے	طہات کی دنیا (نیرطی) ۳۰ روپے
سیر درج (نیرطی) ۳۰ روپے	سیر درج (نیرطی) ۳۰ روپے
اخراج سارگامان (نیرطی) ۳۰ روپے	اخراج سارگامان (نیرطی) ۳۰ روپے
ذیہ طبع کتب ۳۰ روپے	ذیہ طبع کتب ۳۰ روپے

عمل ہزار کیا ہے؟

”ہزار“ کیا ہے؟ ہزار آپ ہی کا طبعیت جسم ہے جس کی تخلیق آپ کے مادی اور معنیت جسم کے ساتھ ساتھ ہی ہوئی ہے یا لیں کہ لیں کہ آپ کے معنیت جسم کو بدن کی مادی طاقت میں قید کر دیا ہے۔ اگر آپ کو کشش کریں تو اس کو خدا کی مادی طاقت سے باہر نکال دینے میں طبعیت جسم اور مادی کی مادی طاقتوں سے کام لے سکتے ہیں، مثلاً۔

● ایک شخص سخت بیمار ہے اس کی حالت ناگوار ہو گئی ہے تو اس شخص میں یہی نہیں آتا۔

— آپ نے ہزار کو متخیر کر لیا ہے آپ کو مرضی کے بارے میں علم ہوا ہے اب آپ اس مرضی کی مدد کرتے ہیں۔ آپ بیمار کے متعلقین کو اپنے ہزار سے علوم کر کے شہدہ دے سکتے ہیں کہ فلاں دوا عافا تو ہو گا۔ یا فلاں

حسیب کی خدمات حاصل کرنے سے بیمار اچھا ہو سکتا ہے۔

● کسی مرضی کو ایک ایسے پلان ضرورت ہے جس کی سبب اس وقت یہاں ختم ہو چکی ہے یا کسی دوسرے دروازے تمام پر سپا ہوتا ہے تو آپ اپنے ہزار سے منگوا سکتے ہیں!

● کوئی قانونی لکھن یا دقیق ترین مسئلہ درپیش ہے — آپ اس کا حل

ہزار سے معلوم کر سکتے ہیں۔

● ہزار کی اس تعداد آپ کو مشکل سے مشکل کا تھکان سے برآسانی عہد برآ کر سکتی ہے!

کے دوش پر ہوا کی قلعے، ساکت اور خالی جہاز پر ہی آسانی سے حرکت نہ کرنا پڑتا ہے بلکہ پانی کا سینہ چیر چیر ہوئے جہاز اور حرکت نہ کرنا پڑتا ہے یا آسانی سے چلنے والے جہاز میں کیا آپ کا خیال ہے کہ ہزار اور مادی کی یہ چیز طبعیت میں عمل میں آگئی؟ مگر فکر انسان ضرورت سے خارج دنیا کی حالت کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

”ضرورت اور کیا ہو گا؟“ کا راز وہ بہت وسیع ہے اور چونکہ انسان اس طرف غفلت ہے اس وجہ سے اس کی کمپیاں اپنی ذات سے بڑھ کر صرف اپنی نفس کے ہزار، بلکہ

کائنات کے ذرے ذرے سے وابستہ ہیں چنانچہ یہ انسان ہی ہے جو دو سرور کے ہزار وجود کے لئے جیسا اور دوتا ہے وہ لیا کہنا اس کے لئے عین ضرورت ہے کہ وہ بلا توجہ

غیر سے اس نے، اگر انا زما عمل کیا ہے اور جو لوگ اس لئے کوڑا چکے سمجھنے میں لگے ہیں

ہیں۔ ان کو دشمن انسانیت قرار دیا گیا ہے۔ ایسا وہ بنیادی اصول ہے جس کے پیش نظر آج کا شاعر انسانیت سے قطعاً رکنڈری کہتا ہے۔

اپنی قدروں کو فراموش نہ کر دینا کہیں

آپ نے خیر پڑے خون سے ہزار کریں!

بینی ہزار کو شیخ کر کے کوئی ایسا فعل نہ کرنا جو انسانی ضمیر و خیر کی لطافت و

غفلت کو حرف غفلت کی مانند مٹا ڈالے!

(عام شاہ زبجانی)

اپنی جان کو بچے ہیں :

• جو چلے یا آپ پہلڑے مناسب کام نہیں لے سکے بلکہ اے ایسے کام دیتے رہے جو آپ کا پہلڑا نہ ختم نہیں کرتا ہو۔ اسی صورت میں پہلڑا آپ کا حکم تو پیدا کرے گا لیکن موقع کی تلاش میں رہے گا اور جیسے ہی آپ کی زندگی اگلے سال کو پہنچے

یا اگلی یا بیٹوں ہو گئے :

• پانچویں یہ کہ وہ لائق عمل جب پہلڑا سامنے آئے تو اس سے ہرگز کام نہ کریں :

اور نہ ہی کسی کے شاموں کا جواب دیں، اس کی بہت پریشانی نہ کریں، اس سے کوئی فرق بھی نہ ہو، کیونکہ اس کی حقیقت اسی وقت بے اثر رہائے سے نیا وہ اور کچھ نہیں ہوئی :

• وہ عذرات جو صاحب کی زندگیوں، اشتد امر میں اور تو جانت دیکھو میں مبتلا رہتے ہیں عمل سے بغیر پہلڑا سے گزیر لیں :

• کوئی دوسرا عمل نہ ہو کہ وہ شہادت سے مطلوب عذرات میں بغیر پہلڑا کا خیال دل میں نہ لائیں، کیونکہ بعد لائق محکم ہا شہادت فرست ہے۔

• عادل یا حاضر خود تین کے علاوہ وہ سرور بھی بغیر پہلڑا کا کوئی عمل نہ کریں

جن کے کسی بھی حصہ حجم سے فائدہ رواں ہو

• تندر بریدہ پہلڑا مزاج، دائر نہیں کرتا، ایسے حامل کا کوئی عضو کٹا ہوا۔ یا مطلق

نہ ہونا چاہیے :

• گویا حامل کو تندرست صحت مند اور صحیح الاعضا ہونا ضروری ہے۔

• عمل پہلڑا شروع کرنے سے قبل اپنے مزاج اور طبی کیفیت کے مطابق ہی یہ لے کر لینا چاہیے کہ کچھ کو پہلڑا تسخیر کرنا ہے ؟

• حکم شدہ اشیاء یا حیوانات کا مزاج کے ذریعہ عمل ملتا ہے

• وہ حامل بھی کر سکتا ہے

• دقتوں کا سبب پہلڑا سے چوچھٹے

• پیشگیوں میں پہلڑا کا مشورہ طلب کریں

• فتنے کے حالات پہلڑا سے معلوم کر لیں

• پہلڑا میں ملنے کی خبریں، چیزیں اور اسلافوں کے کو پہلڑا اور ان واسطوں میں

• سے ادھر بھی ملتا ہے

• لوگوں کے دلوں میں آپ کے حکم کے مطابق دوستی یا دشمنی کے قبائز

• پیدا کر نہیں پہلڑا اعلیٰ خصوصیات کا حامل ہے

• اور بھی بے شمار کام ہیں جن میں آپ کے ایک اشارے پر پہلڑا ان واسطوں

• یا تکمیل کو پہنچاتا ہے

• ظاہر ہے کہ جس چیز سے آپ بے غار فائدہ حاصل کر سکتے ہیں وہ کسی نہ کسی اور

• پر نقصان دہ اور ضرر پہنچا رہی ہو سکتی ہے

• اول تو اصول پہلڑا کے سلسلے میں جن اعمال کی ضرورت ہوتی ہے اگر کوئی غلط

• کر کے اپنی طرف سے ترمیم یا تیسخ رد دیکھی جائے تو کامیابی کا تصور بھی دیکھ جائے

• دوسرے یہ کہ اگر عملیات بہت کے مطابق ہوں اور بتائی ہوئی احمیالے نہ ہونا چاہیے :

• کام نہ لے جانے تو عقل و حساب یا جان جانے کا اندیشہ ہوتا ہے

• تفسیر سے یہ کہ تسخیر پہلڑا کی تکمیل تو کر لی، لیکن پہلڑا سے جو معاہدہ ہوا، وہ

• خود آپ کے لئے پریشان کن ثابت ہوا۔ ان حالات میں معاہدے کی خلاف ورزی اگر

• پہلڑا آپ کو خاطر خواہ سزا دے سکتا ہے چنانچہ اس سلسلے میں اب تک مشاہدات

عالمین کی خدمت دارباز

اللہ عزہ اسما نے اگر آپ کو کسی عہدہ جلیلہ پر فائز کیا اور طرح طرح کی برکتوں سے نوازا ہے تو آپ کو اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ — شکر صرف اس طرح بھلائی نہیں ہوتا کہ آپ ایک بلے پوڑے سے پھرے میں گر گئے اور مغضربانی طور پر اللہ کا شکر ادا کر لیا اور پس!

شکر ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ انسان اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے نیک دلی کے ساتھ زیادہ عام و طریقہ اختیار کرے اور ان قوموں کو برکت میں اپنے ملت و احباب کو بھی شریک متفقہ کرے۔ جو ان جانب اللہ سے حاصل ہوں۔

چنانچہ شیخ محمد ابراہیم کے بعد عالم کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس نعمت خداوندی سے بابتوا نرا ذمہ اٹھانے کی سعی ناممکنہ کرے اور جہاں تک ہو سکے اپنے ساتھ دوسروں کو بھی فہمی پہنچائے ہم نے ہزاروں کے فوائد کی چند مثالیں کہیں گے یہی بے جا نہ ہوگا۔

اگر یہ حقیقت ایسا با پھر ذہنی نشیں کو رادی جائے کہ عالم کا ہزار خوراس کا انیا چاہی جسم لطیف ہے جو اپنے عالم کے لئے اللہ و اللہ مطالبہ سے خوش نہیں ہو سکتا۔ اس کی خوشی اس میں ہے کہ اسے نہ کام تائے جائیں جن سے عالمی اور ہزاروں دلوں کا بھلا ہو۔

یہی وجہ ہے کہ بعض عالمین جو معاہدے کے وقت ہزاروں سے یہ نہیں بھول گئے کہ وہ ہمیشہ عالمی حکم پر ہی حاضر ہوا کرے اور مطالبہ اگر پریشان نہ کرے انہوں نے ہزاروں کام لہری نکالی و در نہ نہیں صرف لکھا کہ وہ دلوں کو ثواب قرار ہے

• آتشے ہزار
• ہادی ہزار
• آجے ہزار
• خاکے ہزار

(عالم شاہ بختانی)

پھر اس کی سرکشی اس حد تک پہنچ جاتی ہے کہ وہ ہر جائز و ناجائز کام کے کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔

عالم شاہ نجفانی



”مباح رکیا“

ایک دہندہ میں بعض شہیدہ باز اپنے عجیب و غریب کتب جملہ کر
عوام و خواہی کو درپردہ حیرت میں ڈالتے ہیں اور پھر اسی کے
عوضاً نے عی بھاری رقم جمع کر لیتے ہیں۔ حضرت شاہ زرخانی کی
نا درازدگار تصنیف ہے۔ - قیمت ۲۵ روپے
منیجر مکتبہ امینہ امتت لاہور کوٹوالہ ۶۶۸۰

www.aminet.org

بعض عالمین ہزاروں سے خلاف شرع: ناجائز اور گناہوں سے مکرور و مکرمانہ نام دہی

چاہتے ہیں جو اس سلسلے میں عاقبت نا اہل و فاسق ہے اور دنیا ہی میں ایک نہ ایک دن

ان کو اپنی ٹھکانے سے ہٹا دیا جائے گا۔

• مرقیہ — • بادی — • آبی اور — • خاکی

اب ان میں سے ہر ہزار اعلیٰ، میانہ اور ادنیٰ یعنی تین درجوں کا ہوتا ہے۔

یہ تقسیم انہی خاتون کی وجہ سے ہے، عالم کو ان کے درجوں کا پورا پورا خیال رکھنا چاہیے

• اول درجے کا ہزار رشتہ پر مادی کی ہو یا خاکی، ہر مشکل سے مشکل

حکم فوراً پورا کرنا چاہتا ہے دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک فورا پہنچ

جاتا ہے اور دکان کی مکمل خبر ہی ہم پہنچا دیتا ہے، اسے ناجائز کام سے سدھ نہیں چھلکا ہے

خیالات پر اثر انداز ہوتا ہے اور دوسرے بھاری سے بھاری رشتہ دار یا دیگر کو کم

پہل پھول وغیرہ لا حاضر کرتا ہے۔

• دوسرے درجے کا ہزار دہی خبری، اشیاء وغیرہ سب لاوتلے، اعلیٰ اور

درجہ میں طرح اول درجے کا ہزار:

• تیسرے درجے کا ہزار خبری اور متوسطہ فوراً کرتا ہے۔ سب ذہن شیر

کوتا ہے اور فہم بھی سناتا ہے کم شہادت کا سراغ لگاتا ہے دینہ جانا، امرائے

تشخیص۔ ادیب کی فرائی اور سب کے انتخاب میں مدد دیتا ہے، احکام کی کیا آوری

ہوئے نہ انے اور ماضی کی یہ بین بیان کرتا ہے۔

کسی ہزار کی طاقت سے متبادر امور کا حکم دینے سے ہزار ہزار ہر مسئلہ

کسی ہزار کی طاقت سے متبادر امور کا حکم دینے سے ہزار ہزار ہر مسئلہ

کسی ہزار کی طاقت سے متبادر امور کا حکم دینے سے ہزار ہزار ہر مسئلہ

کسی ہزار کی طاقت سے متبادر امور کا حکم دینے سے ہزار ہزار ہر مسئلہ

لہا یہ نفس اور پاکیزگی بدن بخال رو حانیات میں لازمی سرانکل ہیں۔ جو لوگ ظاہری اور باطنی طہارت سے بہ نیا پور کر اس قسم کے اعمال کر سکتے ہیں انہیں کسی نہ کسی دن اس کی عبادی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے گو کہ بعض عملیات کئے ہی اس وقت جاتے ہیں کہ جب انسان پوری طرح کمال تک نہ پہنچ سکے عملیات سے کام لیا جاتا ہے۔

”سفسلمی علیات“ کو درج کیا ہے۔ یہ معلوم کرنے کے لئے ایک صاحبہ صغیر اور ناشعور لوگوں کی رائے دریافت فرمیں۔ — بہ حال دماغی سطحی ہے اور نورانی فوری بہم بہرہ فخر کے حامل کی سہولت کے پیش نظر ہر قسم کے عملیات پیش کریں گے جو آئندہ صفحات میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ ہر شخص کی پسند و ناپسند اس لئے ہم اس بحث کو طول دینا خلاف اصول سمجھتے ہیں۔

”تسخیر مزاد“ کے ماہر عالمین خال خال میں جو علوم انہیں سے ملے یہ اپنی ایک دنیا بسائے ہوئے ہیں۔ نیز انہوں نے مصلحتاً اپنے جوابات کو اختائے راز کے طور پر عام نہیں کیا۔ اس لئے اس ضمن میں کافی مواد موجود نہیں ہے۔

گزشتہ ریح صدی سے ہم نے تباہی و زوال کے ساتھ بزرگانِ دین، ماہرینِ علوم و فنون، عالمینِ فطانت و روحانیات، خواصانِ برکات و کیمیا و لیس اور شہیدانِ استدراک کے راز ہائے سنہ کو عام کرنے کی سعی مسعود کی ہے۔ چنانچہ زیرِ نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک لڑی ہے، ہماری اس محنتِ ثاقو کا جو صرف اسی وقت مل سکتا ہے جس وقت قارئین کو لازمِ کمال تھا، مستفید ہو کر محسوس و عائنے خیر سے یا فرمایاں گے۔

توضیحات ہمزاد

حضرت لاء کے بارے میں کچھ عالمین کا قول ہے کہ یہ انسان کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی مر جاتا ہے لیکن بعض کہتے ہیں کہ یہ پیدا تو انسان کے ساتھ ہوتا ہے لیکن مرنا کبھی نہیں۔ انسان کی موت کے بعد آزاد رہتا ہے۔

بحث نہیں اور نہ ہی اس بحث کا کوئی فائدہ ہے۔ دنیا کا معمولی سے معمولی کام بھی بغیر طاقتِ عرف کے نہیں ہو سکتا۔ اب غور کیجئے تو طاقتیں بے شمار طوقوں سے حاصل ہوتی ہیں لیکن ان تمام طوقوں کو دو اصولوں پر قائم کیا جاتا ہے ایک تم لولائی اور دوسری غیر قدرتی یا استیاتی ہوتی ہے۔

پہلی بات یہ ہے کہ ہمزاد اکتا کی نوعیت سے متعلق ہے۔ — اور عالم کو اس کے اکتساب کیلئے بڑی بڑی مشکل اور دشواریاں برائوں سے گزرنا پڑتا ہے بالخصوص وہ لوگ تو خطرات کے عین قریب ہوتے ہیں جو عدم واقفیت کی بنا پر غلط طریقوں پر عمل کرتے ہیں۔

یاعلیٰ کے طوقوں میں من مانی کا رڈائی کا تجربہ کر رہے ہیں۔ علوم و حانیات ہوں یا کس ہینا ٹرم سب میں گہرے انہماک، مستحکم توجہ، فکر، یکسوئی قلب، استقلالِ راجی، تصورِ آفرینی، یقین کامل، اور اجتماعِ قلوب کی سخت ضرورت ہے۔ اس کے برعکس غیور و فکر مند بننے پر اور پر گندہ خیالات اور عارضی کاروائیوں کا عامل ہونا کسی طرح بھی کامیابی کے قریب نہیں لانا۔

کشتی و اجلازیت

کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...
 کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...

کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...
 کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...
 کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...

کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...
 کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...

کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...
 کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...

و کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...
 کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...

کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...
 کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...

کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...
 کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...

کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...
 کشتی و اجلازیت ... و کشتی و اجلازیت ...

اپنی محنت، کثرتِ توقع سے پہلے سامنے دیکھ کر حیرت ہو جاتا ہے۔
 "تسخیرِ پہاڑوں" کے عاملین کو پائے کرے سب سے پہلے قوی ہمت
 مند دل و دماغ اور حیاقی و چیرسب مراعات کی ضرورت محسوس کر کے یونکہ
 ان اوصاف کے بغیر سیدان میں اسے کسی طور پر کامیابی کی توقع نہ رکھنی چاہیے
 پورے بدن میں کسی عضو کا مستقل ہونا عام کو اس "ناؤنٹنڈ عمل میں ضرر نہ نہایت
 کو موجبِ بن جاتا ہے۔۔۔۔۔ البتہ شصت برس نہ ہونا حرج واقع نہیں کرتا
 صحت مند اسباب سے مراد باطنی اور ظاہری توجہ ہی نہیں بلکہ
 حیرت و کردار کا مضبوط ہونا بھی ہے۔ لہذا ہر حال کو لازم ہے۔ کردہ
 اپنے ظاہر و باطن میں یکسانیت اور استقامت سہم کرے۔

مُرد و فکر اور تصورِ آخری

اعتقادِ خودِ آگاہی کے سلسلے میں یہ کہنا صحابہ ہو گا کہ میرے پاس نہیں خود
 فکر و تصورِ آخری کی محنت کرنی کہہ سکتی ہیں خود فکر اور تصورِ آخری
 کی دعوت قبول کرنے والا جسب اپنے دل و طبیعت یا مشق میں مہلک ہوتے ہیں، خود
 تحتِ اثری سے لے کر باہر یا ملک ہر دیوہ و نادیدہ جوہر کو اپنی نظر کے سامنے
 پاتے ہیں اور ان کی یہ مصافی قوتِ امدادی کے قوت کے شش بہت ہو جاتی ہے۔
 قوتِ امدادی ایک ایسی شے ہے کہ جس سے کام لے کر انسان مافوقِ الفطرت
 ہونے کی حیثیت میں آجاتا ہے اور ایسے کام لے کر غایاں سرانجام ہوتا ہے
 کو دنیا میں کائنات نے سن کر جو حیرت ہو جاتی ہے اور صرف قوتِ امدادی
 ہی وہ طاقت ہے جو آپ کے جہاز کو موثر و متعمد کرنے پر مجبور کرتی ہے
 ماہرینِ علم الانفس کا خیال ہے کہ صبح کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے
 کھڑا ہونے اور اندھ کی طرف گہری سانس لیتے ہوئے دونوں ہاتھوں کا اوپر
 نیچے بے پناہ محنت پسند کر کے میں مدد دیتا ہے۔۔۔ اس عمل کے
 ساتھ جیسا کہ ہم اوپر کہہ آئے ہیں کہ اگر اسے اور متبع انداز فکر اور بہترین تصور
 آخری کو مثال کرنا اعتماد و خود آگاہی کو مزید تقویت بخشتا ہے یہ بھی مشقِ مؤثر
 انہوں نے کرنے سے تسخیرِ پہاڑ و قریب سے قریب تر ہوتی ہے۔
 اور ایک مضبوط و محکم ارادی قوت کا مالک جسب یہ عمل کرتا ہے، تو اسے

فصل اول

۱۰۰

ایک عام آدمی کی اکثریت فیصلہ کن وجہ تو اس کی زندگی چیتان ہو کر رہ جائے۔ جو جائے کہ ہمزاد کا عامل؟ کہ جس کی متزلزل ملک دشمنی لگا رہا میں

اور سیکڑوں خطرات ہیں۔

ادنیٰ تو سچے ہمزاد کے لئے آگاہی ہی اپنی جگہ ایک اہم ضرورت رہی بن جائے لے مترادف ہے۔ "ایسا خود کو کو عامل ہونے کے قابل بنانا۔ کیونکہ کسی شے کے حصول سے پہلے خود کو اس کا قابل ثابت کرنا بھی ہر ایک کے بس کا کام نہیں ہے! منہ مکر بلا دونوں مراحل سے گزرنے کے بعد اپنی کمزورت اور نارسائی کی بنا پر یہ انتخاب کرنا کہ عمل کو لے ہمزاد دہانتی، باری، آبی یا خالی کا شروع لیا جائے اور وہ عمل منتخب کرنا ہے سربانجام دینے میں عامل تمام ذمہ داریوں سے ٹھہرنا ہو سکیں گے۔

عامل کی دشمنیوں اور اس کے متعلقہ خرافات پر مشتمل تفصیلی مضامین گزشتہ اسباق میں چکے ہیں۔ جو ان تیرہ دلائل گھائیوں میں مشتمل راہ ثابت ہو سکتے ہیں تاہم بطور اعادہ و دوران مضامین "ایندہ صفحات میں بھی رہنمائی کرتے ہوئے پائے جائیں گے۔ علی شروع کر کے چھوڑ دینا بھی خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔ بزرگوں کا قول ہے کہ کسی کام کی ابتدا کر دینے کے معنی ہیں کہ کام نصف ختم کر لیا۔ لیکن ایک کام کو اس کے انجام تک پہنچانے سے ذرا پہلے ترک کر دینا کام

شروع ترک کرنے کے بارے میں لپیٹا ہوا کٹی ہوئی توتلی جھیل ہے کام جیتے ہوئے پہلے ہاتھ نہ مسو، نابین، بھرا پیٹے بنائے ہوئے مسو ہے اور اپنی جھیلوں قدم رکھتے ہیں جو بے آسانی اور نامانگہ نتائج سے دوچار کرتا لاشم ہے وہی مستقل دوران عمل عامل کو اپنی نفسانی قدامت کا تحفظ کرتا لاشم ہے وہی مستقل مزاجی، مسلسل جدوجہد، خود اعتمادی، خوش آغوا دی، خود آگاہی اور تصور اثر و نفوذ وغیرہ سبھی تجلیوں سے ملے رہنا یا ہے کیونکہ ہونا اور ملہکتا نفس کو شرط دہائی کی حیثیت دینی چاہیے علم مقامات کا خیال اور عمومی نگاہ بحیثیت پیش نظر ہے، مضبوط نفس سے عامل بہت جلد منزل مقصود تک پہنچ جانے کے قابل ہوتا ہے۔ یہ پتھری بھی اپنی جگہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ لہذا ان تمام پرہیزوں کا خیال رضا ضروری ہے۔ جن کے لئے تقدیر میں نے پیدا کیا اندھ دیکھ ہے۔ ذرا سی کوتاہی عامل کو آلام و مصائب کے بھی ایک خلاصہ میں دیکھ دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج دنیا میں ہزاروں کو تسخیر کرنے والوں کی ایک بہت بڑی تعداد ہو گئی اور مجنونوں کی صورت میں باقی جاتی ہے اور بہت سے توانائی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے ہیں!۔

کے کاموں میں بھی مشغول رہتا ہے۔ یکسوئی اپنی جگہ خود ایک زبردست عمل ہے۔ جو دنیا کے کام ادنیٰ کے مقابلے میں، عالمین، ساحرین اور عالمین کونینم وغیرہ سب کے کام آیا ہے۔ اور ہمیشہ آثار ہے کہ جہاں یکسوئی نہیں ملتی وہاں کشت و جاذبیت نہیں۔ اور جہاں جاذبیت اور کشت نہیں وہاں عموماً ہتھیار نہیں ملتا۔

لہذا عمل ہمراز کی تیاری میں بھی یکسوئی پیدا کرنا بنیادی شرط ہے۔ عمل ہمراز کے سلسلہ میں ہم نے اب تک جن لوازمات کا نام دیا ہے مثلاً کشت و جاذبیت کا حصول، خود امتدادی و خود آگاہی، قوت برداری پر زور ٹکراؤ اور شعور آفرینی، قوت فیصلہ اور یکسوئی اور رازداری وغیرہ ان سب کا حلقہ ایک ایسی مشق سے ہے جو بطور وظیفہ یا بنیادی مقام اور آغاز رفت کے ساتھ معیہ قدرت تک جاری رکھی جاتی ہے۔

دوران مشق جو غفلت انداز پر نہ ملے آدھی اور طوفانِ اطمینان سے عالم کو غرق و نہ پھرنے کی ضرورت ہرگز نہیں ہے۔ اس لئے کہ ان کی مصیبت کچھ نہیں ہوئی محض ہمراہی ہوتے ہیں۔ اسی طرح وہ خوفناک سائے اور چہرے بھی بے ضرر ہوتے ہیں جو عالم کو ڈھلا کر ترک عمل پر اکساتے ہیں۔

تخلیہ یکسوئی اور رازداری

تخلیہ اور مکمل رازداری ہر قسم کے روحانی تعلیمات میں مرکزی حیثیت میں ہیں۔ وہ عالمین جو شب کو عمل کرتے اور صبح کو کسی نہ کسی طرح لوگوں پر ظاہر کر دیتے ہیں، وہ، برابر بھی نام نہ نہیں اٹھاتے بلکہ بعض اوقات تو یہ دیکھا گیا ہے کہ جن حضرات نے اوراد و دعاؤں کے طریقہ اپنی منزل مقصود کو پایا، انہیں میں اتفاق سے ان کے عمل یا قول سے راز مشغفہ ہو گئی ان کی محنت پر پائی گئی۔ اور انہوں نے وہ سب کچھ تلف کر دیا جو خستہ شاعر، عرقریزی اور جہاں کو خطرے میں ڈال کر حاصل کیا تھا۔

عالمین کے لئے بعض تعلیمات میں لازمی طور پر آبادی سے باہر چلنے کی حکم اسی لئے ہے، کہ کل تخلیہ ہو۔ کسی غیر شخص کی مداخلت کا احساس نہ ہو، اور عالم کی ہر کارگزاری اختفا سے لازمی رہے۔ دنیا اور دنیا والوں سے الگ ٹھک رہے ہوئے عمل یکسوئی کے ساتھ عالم اپنی منزل کی جانب دوڑاں، اوداں رہے۔

”یکسوئی“ ایک ایسا موضوع ہے کہ جس کے لئے ایک عظیم الشان باب کھانا چاہیے لیکن ہم یہاں ایسا کر کے قارئین کا وقت ضائع نہیں کریں گے۔ بس اتنا ہی کہہ پرکتا کوئی گے کہ یکسوئی ہر عمل کے لئے پہلی شرط ہے اس کے بغیر نہ صرف روحانی تعلیمات ہی میں ناکامی ہوتی ہے بلکہ زندگی میں پیش آمد اور

عملیات کی تالیف

تعمیل پہلے ہے تنخیر ہزار کے لئے کیا بنائے یا فوجی وغیرہ کی زکواہ ادا کرنے کے لئے یا کسی جن، محنت اور پوری وغیرہ کو قابو میں لانے کے لئے کیا جائے، بہر حال یہ ایک طریقہ ہوتا ہے جس کے ذریعہ ہم کوئی دبا یا بہتر منتزہ پڑھ کر یا محض اھصابی مشق کر کے وقت بجا دیر سے خوشی حاصل کرتے ہیں۔^۱

’علی ایٹ‘ روزانی بھی ہوتے ہیں اور منطقی بھی! فائدہ سے اور نفسانات کے اعتبار سے ان میں سے کوئی بھی مطلقاً اعتبار نہیں ہوتا بشرطیکہ ان سے ذمہ داریاں طور پر کام لیا جائے اور ان کے حصول میں دماغی طے کئے جائیں جو اس سلسلے میں قدامت کے زمانے کے بموجب پیش آتے ہیں۔^۲

عالمین ہزاراد کو ایک خودری نکتہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے، وہ یہ کہ بعض اوقات عقل کی اپنی کردہ مہمیتوں کی بنا پر ہزاراد کی ماضی میں غمحوئی تاخیر ہو جاتی ہے اسی لئے بہت سی دنگ بھی چھوڑ بیٹھے ہیں، اور ترک عمل کر کے عمل کو جھوٹا بنا کر شروع کر دیتے ہیں۔ یہ ایک بھاری ٹکلی ہے، اگر اس کے معینہ دن پورے ہو جائیں، تو بار بار عقل کریں اور مسلسل اس وقت تک جاری رکھیں، جب تک کہ کامیابی نہ ہو جائے!

’دوسری ایک اور صنعت اس کے برعکس ہے کہ بعض حضرات کی کوشش صحتیں ان کے علم، فہم، لچک لگی کی بنا پر چند اظہار کامیابی کے حسیبے آتی ہیں، ایسی صورت میں ہزاراد کو فریب اندہ بننے پر تھوڑی سی غصہ کر دینا چاہیے، درہ عقل فریب لگنا جائے گا، انداز کی حالت میں پریشانی پیدا ہے کی ہوگی، جو وہ سے مراد کو دیکھ کر اس کی طرف جھٹکا ہے، اندہ پاس آئے پر چہ پتا ہے کہ اسے ریب نے دھوکا دے دیا ہے۔^۱

عملی صرف اس وقت پورا کہنا چاہیے جب سامنے آکر ہزاراد ہم اھم ہو دور دیانت کرے کہ اسے کیوں بھائی گیا ہے۔^۲

اسی وقت عقل کو اس سے لگنا چاہیے کہ آج اپنے قابو میں کرنا مقصود ہے، کار خیر سے اپنے شکل کا نمونہ میں مدد اور مشورے حاصل کر لیں۔^۱ اس کے بعد وہ ایک معاوضے کے تحت خود کو عقل کی سپردگی میں دے دے گا اور پھر عقل اسی سے بے شمار کام لے لے گا جس میں سے ہمیں کا ذکر سہاری اس کتاب میں پہلے آچکا ہے۔^۲

نفس - کا - دھوکا

و کسی عالم ہمزاد کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسی کی موت کب واقع ہوگی اور نہ یہ مردہ ہی ہے کہ ہر شخص اپنی عمر سمجھی کو لپڑا کر کے ہی موت آنے سے پہلے آگاہ پیدا ہو بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی۔ اس کا جھٹی وقت تو باری تعالیٰ کو ہی معلوم ہے اس لئے عالم کا یہ قیاس کر لینا کہ میں ہمزاد کو مرے وقت آزاد کروں گا اور تمام عمر اس سے اپنا کام لیتا رہوں گا، نفس کا ایسے دھوکا ہے۔

مرنے سے پہلے پہلے ہمزاد کا آزاد کر دینا بڑا ضروری ہے، دروزہ دکھایا گیا ہے کہ ہمزاد اپنی تمام عمر کی زحماتوں کا انتظام لینے کی غرض سے عالم کی فاشی کی بے حرمتی کرنے سے بھی نہیں چوکتا۔ وہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے بچھڑکتا ہے۔ یا صورت منہ کر سکتا ہے، اس کے علاوہ اور کوئی نادرادہ سحر بھی کر سکتا ہے۔ اس لئے عالم کو چاہیے کہ اس سے اپنے تمام رشتے مرنے سے پہلے اپنے منقطع کرے، موت قدرتی طور پر آنے کی بجائے حادثاتی طور پر پیش آ سکتی ہے۔ اس لئے اسی کے لئے اس کا انتظار نہ کرے، بلکہ جب بھی مناسب وقت دیکھے آزاد کر دے۔

ہم نے اپنی اس کتاب میں اخلاقیات پر زیادہ سے زیادہ زور دیا ہے مگر کوئی عالم ان نصیحتوں پر عمل پیرا ہو کر لازمی وجہ نہیں کہ وہ برے وقت سکون و

ملین حاصل نہ کر کے خود اس کا ہمزاد بھی اس کے حق میں مہربان ہو سکتا ہے اور عالم کی موت کے بعد اس کے لئے باری تعالیٰ نے اس کا درد کو سکتا ہے جو عالم کی بنیاد کے لئے بڑا مناسب فعل ہے۔ جو عالم بھی اپنے ہمزاد سے رستہ وار کر سکتا ہے کہ "میرے لئے ہمیشہ درد و رنج ایک درد اور درد اس لئے نہیں باقی تھا لی کیا کرے" ہاں اگر اسے آزاد کرنا مقصود ہو تو اسے بلائے اخلاق سے چینی مرنے اپنا اس سے قصور معاف کرالے۔ اور خود بھی اس کا قصور معاف کر دے۔ اس کی آخری وجہ کرے۔ اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسے آزاد کر دے۔ ہمزاد ہمیشہ کے لئے چلا جائے گا۔ اور پھر بھی اور کسی حالت میں عالم سے واسطہ نہیں رہے گا۔ اس طرح عالم ان تمام اوقات سے محفوظ ہو جائے گا جن کا اس کی موت کے وقت

خطرہ یا اندیشہ ہوتا ہے۔

ہمزاد سے جہاں اور خطرات ہیں ایک خطرہ یہ بھی ہے کہ اس سے صرف وہی کام لے جائیں جو اس سے ملتی ہوئی اگر اس کے خلاف کیا گیا تو ہمزاد کے ناراض ہو جانے کا خطرہ ہے۔ دوسری بات یہ نہیں شیخین کر لی جائے کہ اس سے خود اسی کا کوئی دائرہ دریافت کیا جائے جس کے ظاہر کرنے سے دھکے آتا ہو یا منہ کرنا ہو۔ بہتر یہی ہے کہ ہر کام میں پہلے نہایت ہی غلوں کے ساتھ اس سے مشورہ طلب کر لیا جائے۔ اگر وہ کسی کام کے نہ کرنے کا مشورہ دے تو ہرگز ہند نہ کرنی چاہیے ورنہ بہت بڑے ضیاع کا اندیشہ ہے۔

معاملات اور تجارتیں

یعنی وقت مہل سے عورتوں کو بروہا بڑی بات نہیں کہیں بلکہ وقت
 ہی سے لڑائی لڑ مہل کو مہل سے پہلے برے ہی سے چھوڑ دے، وقت کے
 معاملے سے معاملہ سے ہی لڑائی لڑ کر دیتے ہیں۔ مثلاً میرا وہ معاملہ ہو کر رہا ہے
 بلکہ تو نے کوئی معاملہ کیا ہے۔
 "ہی نے لڑنے پہلے ہی میں کوئی؟"
 "بلکہ غصہ ہی میں کوئی کرے گا؟"
 "اپنے مسئلہ کو میں تجھ سے شوشہ ہی کوئی لگا اور تجھ کو بھی مسئلہ
 کروں گا۔"

"بلکہ ستھرے کر تو بلکہ پیٹ ہو کر کہا، بھی دے لے گا؟"
 اس موقع پر بڑا مہل چل گیا اور اس نے اتار کر لیا تو کچھ مہل پہنچے کہ
 نے اپنی تمام محنتوں پر پانی پھر لیا۔ "لیجو کو میرا وہ پیٹ ہو کسی انسان کا
 کام نہیں ہے، بلکہ اس سے اس معاملہ سے کی خلاف ورزی ہوئی تو ذرا ہی ہے جس
 کی سزا بڑی بھی ایک ہے اس نے مہل کو پہنچا دیا ہے۔"
 بڑا نہیں؟۔۔۔ میں تو صرف اسی حالت میں دو دو دیکھیں اور دے سکتا ہوں۔
 جب بلکہ میرا نہیں، درہم نہیں بلکہ میرا لڑا ہے گا۔
 "بہت اچھا۔۔۔ کیا تو میرا کچھ بڑے گا۔"

نہیں، ہی ہمیشہ کچھ نہیں بول سکتا۔

ہمیشہ ایک معاملہ دیکھو؟

میرے لئے یہ ممکن ہے

ابھ کو تمام باتوں نے والی نے تو نہیں کہہ گئے۔

میں نے کسی وقت مجھ پر اس حد تک اثر کیا ہے؟

ابھ آج مجھے میرے لئے اپنے میں کوئی بات ہے؟

اس واقعہ پر مہل کو ابھی طرح مزاح کچھ نہیں پہنچا ہے تو میرے لئے

اسے قابو نہیں رکھتا ستھرہ جاتا ہے تاہم وہ اگر اس معاملے میں اس کی توجہ

جو آج بھی جا رہے، مثلاً مہل کو بول دیتا ہے۔۔۔

پانچ سال کے لئے۔

کیا میں ہر وقت میری غصہ ہی معاملہ ہوں؟

مہل کو پہنچے کر فوراً منع کر دے اور کہے۔

"نہیں!۔۔۔ میں ہی ہر وقت ستھرہ کر رہا ہوں کہ وہ اس معاملہ پر اس وقت

اگر ستھرہ بلکہ نہیں ہیں! ستھرہ میرے کام میں بھی نہیں دے سکتا۔"

اگر مہل نے اس معاملہ سے میں غلطی سے کی گئی تو ستھرہ کر لیں، کوئی کچھ لے لے

مہل کے معاملہ سے اور ہر وقت کوئی کہہ مہل کو کہہ کر لے لے لے لے لے

ثابت آگئی، وہ اسے بھی سوسے نہیں دے گا، اور یہی ان کو کہہ کر لے لے لے

اس سے ستھرہ کی طرح بلکہ ثابت پانچ کے دو بار طے ہوئے، میں کہہ سکتا ہوں

مہل کو کہہ کر لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

مہل کو کہہ کر لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

مہل کو کہہ کر لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

مہل کو کہہ کر لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

مہل کو کہہ کر لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

مہل کو کہہ کر لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

مہل کو کہہ کر لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

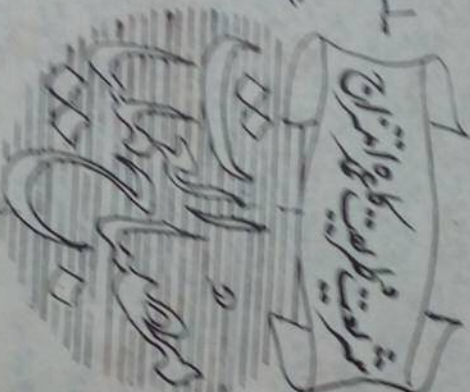
مہل کو کہہ کر لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

۱۱۵۔ تفکرات برحق برحق، بالکل صحیح ہوں، غلط صواب سے مراد
واقعہ ہو گا جو کچھ علی کے جانب سے ہو گا۔
۱۱۶۔ میں بحث پر پابندی نہیں رکھتا، جو کسی بھی طرح سے ہو جائے۔

کڑے کا اندیشہ ہو۔

سلطانیانے رد کیا ہے
عملیات کا کلدستہ

حضرت نجم پکت
شاہ بخاری نے ادبیات
ادب کے مجربات اور
اپنے ذاتی تجربات کو



زور پڑے سے آراستہ کر دیا ہے، اوقات عملیات بھی کھ
دیتے ہیں، جن کی روشنی میں اگر تصدیقات کئے جائیں تو بڑے اثر
ہو سکتے ہیں، اپنی ادب کا پہلا درجہ سرور کا

فیت صرفی ۳۵ روپے

کڑا، ۵۵ روپے

۱۱۷۔ اس کے لئے جو عملیاتی چیزیں ہیں، ان سے ملنا ہی ممکن ہے، لیکن
۱۱۸۔ اگر مالی کا دن تو کیا، اور وہ پختہ اور وقت الامانی حکم زیر تحریر
تحریر کی گئی ہو، خیالات مستحضر اور پرانے ہو، لیکن کتب کا تفصیلی اور
مستند واری کا پیرو، تو عملی تحریک اور تصور کی ذلالت، اور وہ سچ
کی باتیں دینے کے لئے کافی تمام نہیں رہتا، اور یہی اس کے اولین غصے میں اس
کا لائق ہے۔

۱۱۹۔ مالی پر غلط سے تدریس اور صحیح الاقتدار ہو، اس کے بدلے کا کوئی اثر
موجود، کر خود، تا آئیں یا عجیب و غریب ہو، بالکل اس طرح جیسا کہ قرآنی کا باقر
۱۲۰۔ ایک بار، ایک طبیعت اور سیرت و کردار میں مالی کا سبوت ہو گا اور یہی
ہے، کسی میں خودی اور غفہ کا جذبہ بدوہ قائم ہو گیا ہے۔

۱۲۱۔ جہاد باطنی کے علاوہ جہاد ظاہری کا بھی خیال رکھنا، مالی کے لئے
خود ہی ہے، اور یہ شرط صرف ان اعمال کے ساتھ ہے جس میں پابندی اور غفلت
کا جو خودی ہو گیا ہے۔

۱۲۲۔ خالقین علی پور سے متعلق ہیں، ان کے لئے تو نہیں ہے، لیکن
جہاں دعائیں اور مالی کے اور ان کی، لیکن کون سا قانون میں علی پور کی طرح
اور خود رسالہ ہو گیا ہے۔

۱۲۳۔ دینی حالت میں ہو گا اور کسی حد تک ہم سے فانی علی، علی پور اور
تو غرض ہر حال ہے۔

۱۲۴۔ ساظر الاقتدار علی، علی پور کے جائیں۔

موسیقیوں جو قلم میں حقیقت ہیں ان کا کوئی درد و رنج، کبھی بھی نہیں دیکھا، نہ سنا۔
اسی میں چہ کر وہ اپنے قلم سے قلم رکھے اور اپنی لڑکی میں آنے والی ہر حرکت
کو اپنی عقلی نوازی اور لہجہ کی بازی سے نسبت دیکھ کر کہہ دے۔

یہ مشکل جو کہ اس سے آگے ہے اور ایک ذہن ہم کلام بھی ہوگا۔ عمل پیرا
کر کے ماضی کو اس سے کھڑا کر کے پائے۔ اور مذکورہ معاہدہ کرے اس معاہدے
کی ارد سے لئے جو بہت دقت پر سختی سے عمل پیرا رہا ہے۔ سب سے پہلی
خلافت دور کی سے صرف تمام بحث اور اس کے تحت پر ماضی پر عمل کرے گا
بلکہ متصل جویش در ماضی کا جانے کا شرط ہو رہا ہے۔ -

اسی بات کو ایک بار پھر بھی میں کہہ کر حاضر ہو کر دران علی کو آگاہ کیا
ہی کہ ہم جہاں ملنا کرے گا کوئی چیز دے عالی کو اس کی پسند کی آغوشات نہ
کرنا چاہئے علی سہلی جلدی کرے اور پھر پورا ہوتا ہے یہ بھی غلط کرے۔ اور
اسی نشست میں تذکرہ بالا صلیبہ علی میں لائے

مجلد کی حاضری

ہر قسم کا عمل جہلہ شرور سے روکنے کے لیے ضروری امور عدلیہ کی غفلت، ایک لاکھ
بے لادری ایک لاکھ مادیہ نظر آنے لگا ہے۔ یہ مادیہ نگار دینے والی روک تھام
عملی کرتا ہے۔ عدلیہ کو چاہیے کہ اس سے تفریق نہ کرے اپنا عمل عدلیہ رکھے اگر
نہ تو اسے تفریق عملی کا ارادہ کرے۔ یہ مادیہ نگار جسے عدلیہ اور جہلہ سمجھتا
ہوتا ہے اس وقت وہ کسی کا کچھ نہ دیکھتا نہیں سکتا۔ البتہ عدلیہ کا خیر خواہ
ہو کر اپنے پوشش و حلی کو دیکھتا اس کی بدتمیزی پر مبنی ہو سکتا ہے۔

جوں جوں دن گزرے جاؤ گئے مدینے کی اہمیت میں تبدیلی پیدا ہو کر
چلی جائے گی ایسے دھڑکیں پیدا رہیں گے کہ فوری سے مشکل ہو جائے گا۔ اور
ایک دن آئے گا جب کہ پورہ زمینیں کی ایک تصویر کی مانند وہاں کی نگاہوں سے
ساتے آکر ہو رہے گا۔ اس وقت وہاں کو طحلا رہا جائے۔ اور اسی سے کلام
کرے اور یہی آئی اسی کی وہی ہوئی کوئی چیز ہے۔

عالم کو اسی کے عمل سے ہزار کھنکھنے لگے جو آدمی۔ لڑکان، بابر کش۔
دوسرے، سانپ، کچھ، شیر، بھیرے، دیگر، غور کش یا بھیاک اور
جانی بھائی کو ازبکستان کی عوام کی طرف دھماکی انتقامت نہ کرنا
چاہیے اور سستی نہ کرنا۔ لے ساتھ اپنا عمل جاری رکھتے ہوئے خزانہ مقصود کی طرف
روائی، دھواں رہتا چاہیے۔ یہ سب علامتیں عالم کو اسی کے کام سے دور کرنے کی

خود بخود ہی آزاد ہو جاتا ہے لیکن جو ہزار دہائی طور پر کسی میں کئے جاتے ہیں ان سے بھی اپنے کام پر انسان طریقہ ہے کہ جب عامل کو اپنی موت کا یقین ہو جائے اور چاہے کہ اسے آزاد کر دے تو اسے حاضر کرے اس سے نہایت اتفاق اور محبت سے پیش آئے اسے قصور کی معافی کا خواہگار کر دے اسے بھی معاف کر دے اس سے درخواست کرے کہ اب آئندہ حاضر نہ ہو کر اسے اور رائج سے اسے آزاد کیا جاتا ہے۔ نیز اس سے عہد لے لے کہ وہ میری موت کے بعد میری لاش کی بے عزتی بھی نہ کرے اور نہ ہی کسی دوسرے طریقے سے مجھے تائے

● دوسرا عمل یہ ہے کہ ہزار کے علم میں کہ اب وہ مختصر یہی اسے آزاد کرے گا۔ اور گیارہ روز بعد غارِ خفا میں ایک موم ایک تہبہ اللہ الصلوات پڑھے۔ آخری دن کچھ چاول ہزار کی دعوت کے لئے کسی بالکل صاف اور غیر استعمال شدہ برتن میں پکڑ کر رکھ دے اور اس پر اللہ الصلوات ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کر دے پھر ہزار کو حاضر کر کے سامنے رکھ دے اور درخواست کرے کہ وہ اسے آخری دعوت کو قبول کرے اور رائج کے بعد اسے آپ کو آزاد سمجھے۔

آئندہ کبھی حاضر نہ ہو اور تمام معاملات کو مستور کر کے چلنا ہے۔ اس طرح عامل کی ذات بے عورتی سے نکاح جاتی ہے اور دوسرے وہ خطرات بھی نہیں رہتے جو ہزار کے آزاد کرانے کی صورت میں پیش آتے ہیں۔

ہزار کی دعوتیں

معنی ہزار وہ چل کھاتے ہیں اور بعض گوشت چٹا کچھ عامل کو معاہدہ کر دیتے یہ معاملہ بھی طے کر لینا چاہیے۔ اس سے کام لینے سے پہلے ہزار کچھ کھانے کو مانگے تو دے دینا چاہیے۔ اور اس کا انتظام پہلے ہی سے کر رکھنا ہے۔

چاہے۔

دورانِ عمل جب ہزار کا دوجہ ٹنک نہ ہو، عامل کو چاہیے کہ کھانا کھا دیتے پہلے غور سے کھانا ہزار کے لئے ایک طرف زمین پر ڈال دے اور خیال کرے کہ یہ ہزار کھائے گا۔ بعد میں اس کا ہضم خود بخود ہو جائے گا۔ ہزار کو دن میں دو بار بلانا کافی ہوگا۔ وہ اپنے عامل کے تمام کام کام بڑی خوشی کے ساتھ سرانجام دے گا۔ دیئے اکثر تجالیات کی وجہ سے عامل کی آنکھ میں آتا اثر تو سمہر وقت موجود رہے گا ہی تو کس سے معمولی امور اور چھوٹے کام خود نکالے بلاوجہ ہزار کو بار بار بلانے کو کوئی ضرورت نہ در نہ ہو سکتا ہے کہ وہ کسی دن ایک مہرے سے تمام کام کرنے ہی سے انکار آزاد کر دے وقت ہو دعوت ہزار کو دی جائے اس کے دو طریقے در ذیل ہیں۔ دعوت کے یہ طریقے صرف آسمان پرانے کی وجہ سے یہاں لکھے رہے ہیں۔

عالمین سے استعا

انہوں سے بڑی ہوتی ہیں دنیا میں ظہر سب و قہر و شہر
 ہیں، لیکن ہے۔ اور ہر شخص کو اپنا مذہب۔ اپنا عقیدہ اور
 اپنا مسلک دل سے عزیز ہے اس لئے ہم نے اپنی اس
 کتاب، تفسیر ان ہفتاد کے
 علمیات مقدسہ طیبہ لکھ دیے
 ہیں تاکہ ہر مذہب

پر
 تغیر سے

اندر
 ہر ملک کے لوگ آسانی کیلئے

کی حق استفادہ کر سکیں چنانچہ سب سے پہلے،

برادرانِ اسلام اس کے بعد ہندو، عیسائی اور سب سے آخر میں

ہر مذہب کے دلوں کے لئے عملیات سحر کرار کے ہیں تاکہ ہر شخص اپنے حقیقت

سے میلان مل کر سکے۔ دیکھیں ہر عقیدے کو اس قدر کر کے نہندہ، اعلیٰ مقام ہے

نہ ان سے نہ صرف عقیدے کے تاثر و غماز کا غلو، ہے بلکہ سچائی کا غیر

ہی ہر مکتب ہے، عالم، عالی شانہ، اعلیٰ

www.azharulislam.com



حصہ دوم

عالم شانہ و بزرگانی

نورانی عملیات

مخصوصاً برائے

اہل حق

فہرست عملیات ہمدرد

صفحہ ۱۲ : نورانی عملیات :

صفحہ ۱۲ : سفلی عملیات :

صفحہ ۱۲ : عمومی عملیات :

صفحہ ۱۲ : تسخیرات کبرا و ذرا و غیرت حضرت :

صفحہ ۱۲ : عملیات ہمدرد و برائے قوائیں :

[illegible]

وہابیہ میں ان کی اصلاح
وہابیہ میں ان کی اصلاح

محل خیرہ افکار ۲ (نورانی)

[illegible]

[Downloaded from https://www.cambridge.org/core](#)

عن أبي حمزة عن عبد الله بن عبد الرحمن (نوفلي)

وَاللَّهُ إِلَّا أَنسَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

یعنی ایک اسلامی مادی ہو اور اسے جسے صلیب پر آویزا ہے اسی کی کامیابی پر
ہر ایک ایک مادی اور ایک مادی ہو جسے صلیب پر آویزا ہے اسی کی کامیابی پر
صحت ہو کہ خدا ہو جسے ایک قسم اور ایک ہی وقت تصور کر کے ایک ہی چیز
ہو کہ ہر چیز کو ایک ہی وقت والی ایک قسم کی روشنی کے ساتھ خدا ہے وہ
روشنی کے ساتھ کہ اس کو کہتا ہے یہ بھی ہر وہ ایک کی جگہ ہے

دور و غلاہ کی یاد دہانی کے ساتھ صفات خیر و صلاحات سے ارتقا بہا کر کے
علیٰ بن ابی حمزہؓ سے شروع کر کے خیر ظہریؓ کی صورت کو ۲۰۳۰
۵۰۰ کی طرح درجہ ۱۱۱ اور ان کی بی بی کی صورت و خلق کو درجہ ۱۱۱ کی صورت کو درجہ ۱۱۱
صورت سے کر کے

[illegible]

عمل السجدة في الصلاة

کتاب بیست و چهار هزار ششصد و پنجاه و نه

10. 11. 1918

بسم الله الرحمن الرحيم

تاریخ ۱۳۰۴

Agrostis alba L.

1870-1871-1872-1873-1874-1875-1876-1877-1878-1879-1880-1881-1882-1883-1884-1885-1886-1887-1888-1889-1890-1891-1892-1893-1894-1895-1896-1897-1898-1899-1900-1901-1902-1903-1904-1905-1906-1907-1908-1909-1910-1911-1912-1913-1914-1915-1916-1917-1918-1919-1920-1921-1922-1923-1924-1925-1926-1927-1928-1929-1930-1931-1932-1933-1934-1935-1936-1937-1938-1939-1940-1941-1942-1943-1944-1945-1946-1947-1948-1949-1950-1951-1952-1953-1954-1955-1956-1957-1958-1959-1960-1961-1962-1963-1964-1965-1966-1967-1968-1969-1970-1971-1972-1973-1974-1975-1976-1977-1978-1979-1980-1981-1982-1983-1984-1985-1986-1987-1988-1989-1990-1991-1992-1993-1994-1995-1996-1997-1998-1999-2000-2001-2002-2003-2004-2005-2006-2007-2008-2009-2010-2011-2012-2013-2014-2015-2016-2017-2018-2019-2020-2021-2022-2023-2024-2025-2026-2027-2028-2029-2030-2031-2032-2033-2034-2035-2036-2037-2038-2039-2040-2041-2042-2043-2044-2045-2046-2047-2048-2049-2050-2051-2052-2053-2054-2055-2056-2057-2058-2059-2060-2061-2062-2063-2064-2065-2066-2067-2068-2069-2070-2071-2072-2073-2074-2075-2076-2077-2078-2079-2080-2081-2082-2083-2084-2085-2086-2087-2088-2089-2090-2091-2092-2093-2094-2095-2096-2097-2098-2099-2100-2101-2102-2103-2104-2105-2106-2107-2108-2109-2110-2111-2112-2113-2114-2115-2116-2117-2118-2119-2120-2121-2122-2123-2124-2125-2126-2127-2128-2129-2130-2131-2132-2133-2134-2135-2136-2137-2138-2139-2140-2141-2142-2143-2144-2145-2146-2147-2148-2149-2150-2151-2152-2153-2154-2155-2156-2157-2158-2159-2160-2161-2162-2163-2164-2165-2166-2167-2168-2169-2170-2171-2172-2173-2174-2175-2176-2177-2178-2179-2180-2181-2182-2183-2184-2185-2186-2187-2188-2189-2190-2191-2192-2193-2194-2195-2196-2197-2198-2199-2200-2201-2202-2203-2204-2205-2206-2207-2208-2209-2210-2211-2212-2213-2214-2215-2216-2217-2218-2219-2220-2221-2222-2223-2224-2225-2226-2227-2228-2229-2230-2231-2232-2233-2234-2235-2236-2237-2238-2239-2240-2241-2242-2243-2244-2245-2246-2247-2248-2249-2250-2251-2252-2253-2254-2255-2256-2257-2258-2259-2260-2261-2262-2263-2264-2265-2266-2267-2268-2269-2270-2271-2272-2273-2274-2275-2276-2277-2278-2279-2280-2281-2282-2283-2284-2285-2286-2287-2288-2289-2290-2291-2292-2293-2294-2295-2296-2297-2298-2299-2300-2301-2302-2303-2304-2305-2306-2307-2308-2309-2310-2311-2312-2313-2314-2315-2316-2317-2318-2319-2320-2321-2322-2323-2324-2325-2326-2327-2328-2329-2330-2331-2332-2333-2334-2335-2336-2337-2338-2339-2340-2341-2342-2343-2344-2345-2346-2347-2348-2349-2350-2351-2352-2353-2354-2355-2356-2357-2358-2359-2360-2361-2362-2363-2364-2365-2366-2367-2368-2369-2370-2371-2372-2373-2374-2375-2376-2377-2378-2379-2380-2381-2382-2383-2384-2385-2386-2387-2388-2389-2390-2391-2392-2393-2394-2395-2396-2397-2398-2399-2400-2401-2402-2403-2404-2405-2406-2407-2408-2409-2410-2411-2412-2413-2414-2415-2416-2417-2418-2419-2420-2421-2422-2423-2424-2425-2426-2427-2428-2429-2430-2431-2432-2433-2434-2435-2436-2437-2438-2439-2440-2441-2442-2443-2444-2445-2446-2447-2448-2449-2450-2451-2452-2453-2454-2455-2456-2457-2458-2459-2460-2461-2462-2463-2464-2465-2466-2467-2468-2469-2470-2471-2472-2473-2474-2475-2476-2477-2478-2479-2480-2481-2482-2483-2484-2485-2486-2487-2488-2489-2490-2491-2492-2493-2494-2495-2496-2497-2498-2499-2500-2501-2502-2503-2504-2505-2506-2507-2508-2509-2510-2511-2512-2513-2514-2515-2516-2517-2518-2519-2520-2521-2522-2523-2524-2525-2526-2527-2528-2529-2530-2531-2532-2533-2534-2535-2536-2537-2538-2539-2540-2541-2542-2543-2544-2545-2546-2547-2548-2549-2550-2551-2552-2553-2554-2555-2556-2557-2558-2559-2560-2561-2562-2563-2564-2565-2566-2567-2568-2569-2570-2571-2572-2573-2574-2575-2576-2577-2578-2579-2580-2581-2582-2583-2584-2585-2586-2587-2588-2589-2590-2591-2592-2593-2594-2595-2596-2597-2598-2599-2600-2601-2602-2603-2604-2605-2606-2607-2608-2609-2610-2611-2612-2613-2614-2615-2616-2617-2618-2619-2620-2621-2622-2623-2624-2625-2626-2627-2628-2629-2630-2631-2632-2633-2634-2635-2636-2637-2638-2639-2640-2641-2642-2643-2644-2645-2646-2647-2648-2649-2650-2651-2652-2653-2654-2655-2656-2657-2658-2659-2660-2661-2662-2663-2664-2665-2666-2667-2668-2669-2670-2671-2672-2673-2674-2675-2676-2677-2678-2679-2680-2681-2682-2683-2684-2685-2686-2687-2688

1870-1871

Handwritten text, likely a signature or name, written vertically.

And I hope to see you soon.

17/12/2019

1990

Staphylococcus aureus

000-500-8900

1870-1871

Silene maritima

<https://doi.org/10.1017/S0007122623000189>

علی خیر نماز نموده اخلاص

بعد از خنده های مباحی شروع کرد. در آن لحظه تورا نمی بیند

چند ایک فرد از خودی تصور که من می بینم مثل این است

عمر بن الخطاب بن النضر بن عبد مناف

سورة التوبة

بسم الله الرحمن الرحيم

وہاں سے پہلے کے ریلوے کے دروازے پر

الحمد لله الذي هدانا لهذا

18. The first of the following is a true statement. The second is a false statement. The third is a true statement. The fourth is a false statement. The fifth is a true statement. The sixth is a false statement. The seventh is a true statement. The eighth is a false statement. The ninth is a true statement. The tenth is a false statement. The eleventh is a true statement. The twelfth is a false statement. The thirteenth is a true statement. The fourteenth is a false statement. The fifteenth is a true statement. The sixteenth is a false statement. The seventeenth is a true statement. The eighteenth is a false statement. The nineteenth is a true statement. The twentieth is a false statement. The twenty-first is a true statement. The twenty-second is a false statement. The twenty-third is a true statement. The twenty-fourth is a false statement. The twenty-fifth is a true statement. The twenty-sixth is a false statement. The twenty-seventh is a true statement. The twenty-eighth is a false statement. The twenty-ninth is a true statement. The thirtieth is a false statement. The thirty-first is a true statement. The thirty-second is a false statement. The thirty-third is a true statement. The thirty-fourth is a false statement. The thirty-fifth is a true statement. The thirty-sixth is a false statement. The thirty-seventh is a true statement. The thirty-eighth is a false statement. The thirty-ninth is a true statement. The fortieth is a false statement. The forty-first is a true statement. The forty-second is a false statement. The forty-third is a true statement. The forty-fourth is a false statement. The forty-fifth is a true statement. The forty-sixth is a false statement. The forty-seventh is a true statement. The forty-eighth is a false statement. The forty-ninth is a true statement. The fiftieth is a false statement. The fifty-first is a true statement. The fifty-second is a false statement. The fifty-third is a true statement. The fifty-fourth is a false statement. The fifty-fifth is a true statement. The fifty-sixth is a false statement. The fifty-seventh is a true statement. The fifty-eighth is a false statement. The fifty-ninth is a true statement. The sixtieth is a false statement. The sixty-first is a true statement. The sixty-second is a false statement. The sixty-third is a true statement. The sixty-fourth is a false statement. The sixty-fifth is a true statement. The sixty-sixth is a false statement. The sixty-seventh is a true statement. The sixty-eighth is a false statement. The sixty-ninth is a true statement. The seventieth is a false statement. The seventy-first is a true statement. The seventy-second is a false statement. The seventy-third is a true statement. The seventy-fourth is a false statement. The seventy-fifth is a true statement. The seventy-sixth is a false statement. The seventy-seventh is a true statement. The seventy-eighth is a false statement. The seventy-ninth is a true statement. The eightieth is a false statement. The eighty-first is a true statement. The eighty-second is a false statement. The eighty-third is a true statement. The eighty-fourth is a false statement. The eighty-fifth is a true statement. The eighty-sixth is a false statement. The eighty-seventh is a true statement. The eighty-eighth is a false statement. The eighty-ninth is a true statement. The ninetieth is a false statement. The ninety-first is a true statement. The ninety-second is a false statement. The ninety-third is a true statement. The ninety-fourth is a false statement. The ninety-fifth is a true statement. The ninety-sixth is a false statement. The ninety-seventh is a true statement. The ninety-eighth is a false statement. The ninety-ninth is a true statement. The hundredth is a false statement.

[Faint handwritten notes]

100 200 300 400 500 600 700 800 900 1000

5. *مجلس العلماء*

2000

مجلسه اول در روز پنجشنبه ۱۳۰۲/۱۲/۲۵

(10) - ...

[Faint handwritten notes]

جب یہ کام پتہ نہیں کر پانچ ماہ سے تو بیل و سرسوں کو سبھرا کر با پھال
لے۔ اسی کے بعد وہ عامل کے بلانے پر حاضر ہو گا۔ اور جو کام بتائے گا
اے مہرا وہاں داند میں پیدا کر دے گا۔

ہے

بعد نماز عشاء غسل کرے۔ نو ریشہ لگائے۔ اپنے چھپے چرخ بھائے
سائے کی گروہن پر نظر کرے۔ اور اس کی سیج یا قیچی کھینچ کر ایک بازو سے لے
تسا لے اٹھ کر وہاں اٹھ کر رہے۔ اٹھ کر رہے اور اسی طرح کھر
کے وقت کسی صحرائے نئی و قدیم میں جا کر با تعداد بنیر ایک جھیل کے پاس
پرے۔ اور کھینچ کر وہاں رکھے۔ کہ ستر درے ملاقات ہوئے والی ہے۔
دوران عمل جب کچھیں ٹھک جائیں تو بنیر ایک جھیل کے پاس
اٹھ کر لے جائیں اور چند منٹ بعد پھر پے سا۔ پر اسی سے پتہ
ذات سے اٹھ کر ۲۱ دن میں کو مانی ہوئی۔

جہ

ایک پائے میں روغن جنسہ کی گروہن۔ روٹی کی گروہن کی گروہن۔ اور اسی
پشت کی جانب تقریباً دو فٹ کی گروہن پر روٹی کر کے پائے پر گروہن
اس عمل میں کوئی کھینچ۔ روٹی یا لکڑی کے تھوڑے ہیں۔ پتہ پتہ کے لئے
ایک ٹیکہ و مکان کی ضرورت ہے۔ اس وقت وہاں شب پر عمل کرنا پڑے گی
دوران اس کی پابندی کی جائے۔
ہر کام کے گوشت یا گوشت سے ہی ہوئی کھینچا۔ دودھ اس کی گروہن

عمل لیسیر تہرا از مہرہ (نورانی)

عالمین تہیر تہرا کے استفادے کی خاطر اسے نیا ہم اس عمل کو زنجانی
جہڑی اور دیگر قسمت لاہور میں شائع کرتے رہے ہیں جو اب اب تک مستفید
ہو چکے ہیں ان کے بے شمار تصدیقی خطوط ہمیں موصول ہوئے رہے ہیں اب ہم
اے عام طور پر فائدہ اٹھانے کے لئے زیر نظر کتاب میں شائع کر رہے ہیں۔
یہ عمل دراصل کئی طریقوں سے پڑھا جاتا ہے مہرہ بھی اسے کئی طریقوں سے
پیش کرتے ہیں تاکہ ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق یہ عمل کر سکے !

الف

بھالی و بھالی پر تہرہ کے ساتھ بعد نماز عشاء ۱۲ بار ۴۰ دن تک عورتیں
عَلَيْكُمْ بِمَا مَعَشَرًا الْحَيَّةِ وَالْأَزْوَاجِ بِحَقِّكُمْ خَيْرٌ مِنْكُمْ
وَمَا دَلَّ عَلَيْنَا السَّلَامُ أَخْضَرُوهُ أَخْضَرُوهُ أَخْضَرُوهُ يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ حَافِظُكُمْ
مُسْتَوْجِبِي مَا حَقَّكُمْ يَا قِيَوْمُكُمْ بِرَحْمَتِي يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ حَافِظُكُمْ
ایک خالی بوتلی ساتھ ہے تاکہ جب تہرا دھالو تو اسے اس میں داخل کر دے
کا حکم دے۔
سبب وجہ بتاتی ہیں تو اس کا منہ بند کر دے پھر اس سے
میلے و فرائد رازی کا قول لے لے پھر اس سے دوا دھال کر کرنے کا طریقہ
دراست کرے۔

عملی نسخہ خیر از فیر (مشفی)

صرف بڑے، ناپسندیدہ اندر ظلم و ستم کے کام لینے والے عاملین کو
پانچ روپے کی جی اور سرس لگائی گئی۔ کالی۔ کے مندر میں لے جا کر مرقی
پانچ روپے کی جی اور سرس لگائی گئی۔

کے پاس رکھیں اور اسے سوکھن لگیں۔
خراب کی ایک بڑی اندر لکے گا ایک سر بھی ساتھ ہو گا چاہیے۔ جو عالی
کالی کی تلک کر دے گا۔ عالی کو کوشت کھانے اور شراب پینے کا عادی ہوتا
مردی۔ ہے، پھر عالی کالی، کے ماتھے پر سندور کا ٹیکہ لگا دے اور اس
کے گلے میں پھولوں کا باہری ڈالے اور اسے کھڑا ہو کر کالی، کا جسم اپنے
دل و دماغ میں اپنی طرح سے بٹھا لے اور بڑھڑپے۔

اور ایک ہر ایک کو ایک شرعی لکائیے نمہ۔

اس کے بعد دواؤں بغیر شراب اور گوشت کو، کے سرف در میں آگاہ ہے
اور مرقی کے ساتھ کھڑا ہو کر پورے۔ عا ہماک کے ساتھ منتر پڑھے۔ منکر پڑھے

کی تعداد ایک ہزار مرتبہ ہے۔

ایک ہفتہ بعد جب دل و دماغ پُر کالی، کے لیے کا تصور بھی لڑے
چھا جائے۔ تو سمجھا جائے گا کہ جسم سبقت اور شعل بخش ہے۔

دوران عمل ناغہ یا غلطی نہ کرے۔ انکسیریں مدد میں لکھیں جا سکتی ہے
اس وقت سرف مد میں سے ایک سائے کی شکل میں لکھی، گا ہو کر سائے کر

دو دودھ یا پیل۔ کچن کو تقسیم کر دے۔

دوسرے روز بھی دہی عمل کرے اور دہی پیڑ ساتھ لے جائے جو دواؤں
لے گیا تھا۔ پیڑ کو دہی ساتھ برہے، اور عمل کے وقت میں کچھ اضافہ کرے

رہے۔ تاکہ مشق بڑھ جائے۔
تلک تلک کے ذرا اسان کی طرف تین منٹ بغیر ایک جھپکائے دینے لے

ایک گھنٹے میں پانچ سو آسمان کی لینے میں کوئی مزہ نہیں۔
جائیں دن جو نے پھر، سائے آجائے گا۔ وہ دودھ یا پیل طلب کرے گا۔
لیکن عالی کو یہ پیرا کس وقت تک نہ دینی چاہیے جب تک کہ وہ اپنی غلطی قبول
کرے عالی کی شرط کے مطابق معاہدہ نہ کرے۔

عمل تسخیر عزاد نمبر ۱۲ (سہلی)

عمل بھی "عمل تسخیر عزاد نمبر ۱۲" کی طرح انی عالمین کے استفادے کے لئے لکھا جا رہا ہے۔ جو طبعاً بے رحم، خدا ناسخ اس اور شرمنگ کتھڑوں کے حامل ہوتے ہیں۔ اور جن کی خواہش بہر اذیت مخلوق خدا کو کر دینا ہے۔

لی شاکر کی ہے۔

عالم کو بہر اذیت ناپاک شخص رہتے ہوئے اپنا عمل جاری رکھنا ہوگا۔ یہ

عمل خضر سے وقت میں کامیابی کی منزل کو پہنچا دیتا ہے۔

عالم کا فی تعداد میں ایک چار ہے کی مٹی لا کر جمع کرے۔ اور اپنا عمل ایک

خضر (آقا) یا سرخسہ (منگل) سے شروع کرے۔

پہلے دندرج کو ۱۴ غزوہ اس مٹی کے تیار کرے۔ جو چار ہے سے لا کر

اکٹھ کی گنتی حق۔ غزوہ ملی شکل یہ ہے۔



ہر غزوہ لا آدھا یا ٹوٹن پنج اور پچا ہر۔ پھر شب کو ہر غزوہ سے فارغ ہو کر اپنے اور اہل ان اور خالی کرے میں چلا جائے جو اپنے اس عمل کے لئے

خود کو عالم کی بہرہ کی پیش کردہ ہے۔

"کائنات کا یہ عجزاد عالمی کے کسی نیک کام میں مددگار ثابت نہیں ہوگا۔

اس سے تو صرف ناپاک۔ شرمنگ اور بے رحمی کے کام لے جائیں گے۔

اس عمل کے کرنے کے بعد کوئی شخص سلطان باقی نہیں رہ سکتا۔ ہزار

سلطان کو یہ عمل کرنے سے پہلے اپنی عاقبت پر نظر ضرور کر لینی چاہیے۔ یا اس

کی ذمہ داری ہے۔

یہ عمل بھی ہندو عالمین تسخیر عزاد سے حاصل کر رہے ہے۔ اور وہی اس

کی محنت و عدم محنت کے ذمہ داریوں۔ اس سلسلہ میں ہمیں کوئی تجویز ہے۔

مشاہدہ نہیں ہوتا۔ تاہم فیما ہے کہ اتنی محنت کرنے کے بعد عالم خالی ہوا

ہیں رہے گا۔

عمل تسخیر تیرا در مہر ۱۳۱ (در مہر ۱۳۰)

حکیم و سحر کے رد و دفع کا بہترین نسخہ ہے

حکیم میرک روایت کا قول ہے کہ اپنے خون کا ایک ٹکڑہ لے کر اپنے ماتھے پر
 نقیہ لگائے اور پھر رات کو زہرہ کی ساعت میں الف تک پھر کر دیا شیخ کا لکھنا ہے
 یا اے خدا "کا ورد کرے اور ٹکڑہ اپنے سائے کی گردن پر جاتے ہوئے، یہ
 خیال کرے کہ اس اب پھر اوردے طاقات پھر نہیں دلی ہے۔ و دران عمل کسی سے
 غائب نہ ہونا چاہیے و در عمل ضائع ہو جائے گا عمل تیرستان یا تیرستان چلے
 میں کرنا ہوگا۔ خون کا ٹکڑہ پانی یا پرمز پیسے ہی دوز گا ہے عمل تین چلے
 پر جب ایک کردہ صدف سے طاقات پھر اس سے صلہ کرے دلی
 ہونا ہوگا۔

و دران عمل جب چراغ کسی دہرے لگی ہو جائے جو پشت پر تیریا دوش
 بلند ہوگا۔ عمل ترک کر دے۔ اور خاموشی سے اپنے گھر واپس چلا آئے۔ دلی
 میں چراغ ساتھ لے گئے۔

چراغ کی بتی کا مانی موٹی ہونی چاہیے چراغ میں تین سرسوں کا ہونا عمل تین
 گھنٹے روز با تاغیر پڑھنا ہے۔

یہ مہر ابھی تک کاموں سے گزیر کرے گا۔ اور بڑے کاموں سے

خوش ہوگا یہ

پہلے سے نصیحت کیا گیا ہو۔
 کہ یہ ہی پتہ کر ایک چراغ سرسوں کے تین کامیابی کرے، جس کی
 بتی بہت موٹی ہو۔

عین چراغ کی طرف پشت کر کے بیٹھ جائے اور اپنے سائے کی گردن پر
 نکر جا کر ایک ایک طرف پھر اٹائیں اٹائیں بد "اؤچھاٹھا" پڑے۔
 عمل ختم کر لے دیں سو جائے اور صبح ہوتے ہی کسی دیباں کوئی کسی کی
 جہی میں پانی مکر دہر اور کسی نے اس میں سے پانی نہ نکالا ہو تمام قزاق
 ڈال دے۔ اور دیباں آجائے۔ اور رات کو عمل پڑھنے کے لئے پھر اٹائیں
 قزاق نہ۔ اور رات کو تائے پورے عمل کو دہرائے اور صبح پھر اس
 کوئی میں قزاق ڈال آئے۔

اسی طرح سے سات دن تک عمل کرنا ہے۔

عمل کے خاتمے پر ہر حاضر ہو جائے گا۔ اسی وقت اس سے خوش کر
 بتائے ہوئے طریقے پر قول و قرار یعنی صلہ کرے۔

اس کے بعد عمل کر سکتا ہے۔!

عمل خیر عمر آدمی

عامی بحساب، ایک صد قمری اپنے نام کے اعلان تک اعلان آدمی میں قانون کے گیرہ اعلان مزید شامل کرے۔ اب جو عدد حاصل ہو۔ اتنی ہی بار اپنے نام کے ساتھ لفظ "یا" کا اضافہ کر کے ورد کرے۔ اور نظر اپنے سامنے کی گردن پر رکھے۔

یہ عمل سات کو بارہ بجے شروع کیا جاتا ہے۔ پشت پر تنہا کیے میں کھڑا رخ کر کے تقریباً دو فٹ بلندی پر رکھنا چاہیے۔ آغاز آگاہیہ میں ہزار سو سو کر سامنے آجائے گا۔ باقی عمل حسب ہدایت گوشت نہ پھینکے۔ دو دھان مکھن تاغ ہم گز نہ ہونا چاہیے۔ درز محل ضائع ہو جائے گا۔ اور تمام سخت پڑی پھیر جائے گا۔ اگر ایسی غلطی ہو جائے تو عمل از سر نو شروع کر دینا چاہیے۔ جس کی کوڑا مناسبت نہیں ہے۔

اس ہنر از سے بھی حسب مہم پر پیش کرنا چاہیے۔ اور ہرگز صاف کی خلاف ورزی کر کے خود کو مصیبت میں نہ ڈالنا چاہیے۔ پھر کسی پر یا کسی نے ہزار سے کام لیتے وقت ماکس سے مشورہ لے لیا جائے کہ ضلالت کام کرنا کیا ہو گیا۔ ؟

عامی کو بھی لازم ہے کہ کس لغت خداوندی سے استفادہ کرے۔ میں عام علاج و بہرہ اور نئی نوع انسان کی خدمت کا خیال رکھے۔ تاکہ اس دنیا کے ساتھ ساتھ دین کی بھلائی بھی حاصل ہو سکے۔ وہی لوگ اچھے خیال لئے جاتے ہیں، جو اپنی راحتوں میں دوسروں کا خیال رکھتے ہوں۔ درز نور خرمی تو انسان کی عزت و وقار اور تمام مخلوق کو خالق میں ملا دیتی ہے۔

مہیا ح الودا

حضرت مخم اعظم شاہ زرخانی کی لاتانی تصنیف خواب انسان کی زندگی میں فطری قابلیتوں اور اُمداد سے دلے واقعات کا آئینہ دار ہے اور صحیح تعبیر ہی اسی آئینہ کی نقاب کشائی کر سکتی ہے۔

نبات ہی، اواب کتاب ہے !
کندر طباحت نبات نہیں لکھو
مردق ریئن دل کش قیمت، ہر کج

مجموعہ اول ایضاً قسمت نہ ہو
کوڈ : ۵۴۶۶۰

عمل تہجیر اور فہرۃ ۱۸ (اصحیٰ)

ایک کو لاٹھڑا تو چند ہی جہالت کی شب کو بھی ساحت (تہجیر نصف شب) میں لے کر محل کی دیر پر چلا جائے اور بانی جو کر فراموشی کے ساتھ دایں پہلے آئے آئے یا جانے کسی سے ہم کام نہ ہو۔

سکا میں کسی مناسب جگہ اس پانی سے غسل کرے۔ یہ سکا (بالکل خالی ہو یعنی دو سر کوڑا کی شخص دکان کو جو نہ ہو۔ البتہ صفادہ یا کپڑہ ضرور ہو تو درجی بالہات اور تو کو خوشبو لگائے ہوئے ہو کر یہی جو خوشبو لگائی ہوئی ہو۔ اس کے بعد اپنے نام کے اعلان کے ساتھ مساجد میں دروازے نام کا دروازہ سے داخل ہو کر ایک اسی طرح کو گارہے چالیسویں دروازے نام کا دروازہ میں کرے۔ اسی اثنا میں عالم غودگی لاری ہو جائے گی اور قبل از طلوع آفتاب ایک شخص غصہ میں پورا ہوا سامنے آئے گا۔ جو عزاد ہوگا۔ حال کو اس سے ہرگز ڈرنا جائے۔ بلکہ اپنی تسبیح اٹھا کر درود پور شروع کر دینا چاہیے۔

درود پڑھتے پڑھتے عزاد کی حالت میں کئی تعزات ہوں گے۔ کبھی ہانپنے کا درد کبھی روتے کا۔ آخر کار ایک نہایت ہی چین شخص کی صحت انصاف کرے گا۔ اس وقت حال کو اپنا عمل ختم کر کے کچھ شیرینی بچوں میں تقسیم کر دینی چاہیے۔ کیونکہ عمل تمام ہو گیا۔

یہ عزاد ہر اوقات حال کی نظر میں رہے گا۔ اور کوئی نہ کوئی کام طلب کرتا

۱۱

حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔
۱۔ حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔
۲۔ حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔
۳۔ حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔
۴۔ حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔
۵۔ حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔
۶۔ حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔
۷۔ حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔
۸۔ حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔
۹۔ حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔
۱۰۔ حال کے سوا کسی اور کو نفع نہیں آئے گا۔



مصباح الفرائض

المشہور دنیا والوں کے ہاتھ

حضرت منجم اعظم کی شہرہ آفاق تصنیف

آپ، اسی کی مدد سے کسی کا ہاتھ دیکھ کر معلوم کر سکتے

ہیں کہ اس کا ماضی حال مستقبل کیا ہے بڑی مکمل کتاب ہے دلی اللہ کے ہاتھ سے لے کر قمار باز کے ہاتھ تک تقریباً ۱۰۰ نقوش سے مزین ہے کاغذ کتابت اعلیٰ جلد گر و پرشس

قیمت ۱۰ روپے

www.ashrafbooks.com

عمل تخیل خیر از غیر ۱۲ (اصوی)

کسی غیر آبار یا دیوان میدان میں پہلے سے ایک جگہ صاف اور جوار کر کے عال کو پہلے سے تیار رکھنا چاہیے۔

جب ماہِ جمادی کی سات تاریخ آئے پہلے ایک صاف برکشیدگی ہوئی ہو

میں دانی بیج جائے۔ اور مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے یا آخری باتی بار کھینچ جائے۔ اور کچھ دیر اپنی نگاہ اپنے منہ کی گردن پر جائے۔ جب کچھ حکمِ محسوس کہے فوراً بغیر ہلک جھپٹے آسمان کی طرف دیکھنے لگے۔ یہی عمل غلط سوا گنڈہ جاری رکھے۔ اندر دزمانہ وقت متغیر ہر اس جگہ چاہئے اور اپنے عمل کا اعادہ کرے۔

چند روز بعد دودانِ شقی یا دشمن جب آسمان پر نظر لگاؤ اٹھا کر کہے گا۔

اوپر بھی دسیا ہی سایہ نظر آئے گا۔

رفتہ رفتہ یہ سایہ مشکل ہو کر چلا جائے گا۔ اور ایک دن عال کی شکل اختیار کر لے گا۔ جب ہزارہ لشکر کرے اور اپنے آپ کو عال کی سپردگی میں دے دے۔ تو اسی وقت عال اس سے معاہدہ کرے کہ لے لے ان پر بات پر عمل کرے ہو۔ تخیل صحت پر کسی کا چاہی میں ہو۔

عمل تخیل خیر از غیر ۱۹ (اصوی)

عال کی جائزات سے اپنا عمل اس طرح شروع کرے۔ کہ کسی بیان یا دیوان پہلے چلا جائے۔ اور نظر کرنے والے سے چاند پر نظر جاتے ہوئے اپنے نام کا دور کرے۔ اور یہ سلسلہ اسی وقت تک جاری رکھے جب تک جائزہ خوب نہ ہو جائے۔

اگلے روز پھر یہی عمل کرے لیکن اس دن جتنی دیر جائزہ کی طرف نظر ہو جائے کبھی اسی وقت میں کمی نہ کرے۔ گویا ایک گھنٹے سے تین گھنٹے روزانہ مسلسل چاند پر نظر جائے رکھے۔ چاند کی آخری تار کی طرف میں جب چاند نظر دے دے تو تین سالہ سے پو نظر جائے اور جب نیا چاند نظر آئے پھر کس پر کلنگی باندھ کر نگاہ ڈالے۔ ایک ماہ سے تین ماہ تک کسیابی یقینی ہے۔ جب عمل اپنی تاثیر دکھائے گا تو ابتدا میں آسمان پر ایک ستارہ نظر آئے گا۔ جو بعد کچھ عرصہ اور قریب سے قریب تر ہوتا چلا جائے گا۔ حق کہ ایک دن ستارہ اُگر کھڑا ہو جائے گا۔ اسی سے پہلے نظر ہونے لگے تو کہتا چاہیے کہ عمل مکمل ہو گیا۔ اور احوالات کا جواب نہیں دے سکا تو خاصہ یہی عمل کرنا چاہیے۔ حتیٰ کہ ہزاروں روزی طور پر مکر مارنے آئے۔ دورانِ عمل بار بار اور بعد کی جگہ چاند کا منظر ہے۔ اس طرح کسیابی کا امکان نہیں ہے۔ نیز یقینی مدت چاند پر نگاہ کرے انگوٹھ کی قوت پر تیس روزہ عرف کرے۔

گاہ۔
 سکت نظر ہوئے گا اس کے بعد دفتر دفتر ترسب تو رہا جائے گا۔
 دودھ کے لٹکانے کا جب گفتگو کرنے لگے تو علی کو بھی جا رہے کہ
 چلا کر تھام آ جائے گا۔ جب گفتگو کرنے لگے جس کا ذکر بار بار آچکا ہے یعنی یہ
 اسی سے ہم کلام ہو رہے اور دی علی کر رہے جس کا ذکر بار بار آچکا ہے یعنی یہ
 ظاہر کرنا کہ میں تجھے کچھ کچھ کرنا چاہتا ہوں۔ تجھ سے کام لینا چاہتا ہوں، وغیرہ
 کر رہا ہوں۔ مصلحت یہ بات پہلے باہر بار بار کی جا چکی تھی۔
 علی نے مصلحت یہ بات پہلے باہر بار بار کی جا چکی تھی۔
 ہرگز "بہم لطیفہ" ہے اس سے خوش تھی کے ساتھ میں آنا
 چاہیے اور دی علی کام لینا چاہیے۔ جو منافست کے خدایاں شان ہیں۔
 ٹانسا سب احکام دینا اور اس سے نا جائز کام لینا کسی طرح بھی۔
 مناسب ہے یا نہیں۔!

عملی تجزیہ سہ ماہی (۲۵ صوملی)

ایک وسیع معنی کا کٹاواہ مکان لیا جائے یا سنسان مقام پر کوئی مسلمان
 حاصل کیا جائے اور ایک ایسے آوار سے عمل شروع کیا جائے جو قمری ۱۰۰ کی
 پہلی تاریخ کو ہو۔ یعنی نو چندی آوار کو
 مالی ایک چست باکس پینے لیکن کوئی نہ ہو۔ انتخاب جو تھی ساعت
 میں ہو اس وقت مالی کو چاہیے کہ وہ مجوز مقام پر مغرب کی طرف منہ
 کر کے کھڑا ہو جائے اور اپنی گردن کے سامنے نظر ہو لے۔
 بغیر ہلکے تھکائے بندرہ منت تک نظر جائے اور آسمان کی طرف دو
 تین منٹ کے لئے دیکھے۔ عملی کے دوران اپنا نام دہر کرنا رہے۔ اور تھوڑے
 میں یہ کہے کہ اب ہزارہ حاضر ہو کر خود کو عمری بھر دی میں رہنے ہی دلہے
 اس عمل میں اگر ہر کے تو دروازہ چند منٹوں کا اضافہ کرنا رہے۔ مثلاً حق
 بڑے کی عملی اتنی ہی صدی تکلی کو بیٹھے گا۔ یہ مشق ایک گھنٹے سے دو گھنٹے
 تک جاری رکھیں۔

ملاوہ اپنی شام کو کھلی صوملی کی طرف پشت کر کے عملی دہر لیا جائے
 سلاطین ملکہ دلی میں کئی بار بھی کیا جا سکتا ہے اس طرح عمل کی تکمیل جب ملکہ
 سے ہو کر ملتی ہے۔

دو دنوں عملی نظروں کے سامنے ایک چٹا سا کائے گا یہ سلاطین کو آسمان

مکمل تجزیہ ۲۶ (صدوی)

وہ کمزور ہیں مثلاً رنگ کرایا جائے چارے اس عمل کے لئے موزوں
وہ کمزور ہیں مثلاً رنگ کرایا جائے چارے اس عمل کے لئے موزوں

ہو گا۔ دروازوں اور کمرے میں ایک پر نیٹے پر دے یا نیٹے شیشے موجود ہوں۔

ان کمرے کی چھت اور فرش پر بھی نیٹا رنگ ہونا چاہیے۔

یہ عمل نو چند ہی جمہوریت سے شروع کیا جائے۔ زمین پر آرام سے

بٹو کر پشت پر اندازاً دو ڈھائی فٹ بلندی پر پیلی کے تیل کا چورخا روشن

کیا جائے۔ اور اپنے سامنے کی گردن پر نظر جھکا کر تصور کیا جائے کہ اسے ہزاروں

سے طاقت ہونے ہی والی ہے۔

یہ عمل ہمہ اوقات کیا جاسکتا ہے۔ دو دو تین تین گھنٹوں تک یہ عمل

بار بار کرتے ہوئے آرام بھی کیا جاسکتا ہے۔

اس عمل کی کامیابی میں وقت کم گئے گا دارو مدار وقت متعین ہو ہے۔

مالی مہنتی پر در وقت متعین سے کام لے گا اتنی ہی بلندی کامیابی و

امران کی منازل طے کر کے ثمرات حاصل کرے گا۔

یہ عمل شب و روز غفلت میں رہتے ہوئے جاری رکھا جائے گا۔ نور تک

یہ نور تکلیف دہ یا مکی درد دہ وغیرہ ہونا چاہیے۔ نور تک ہم سنبھالنے والے کو

ہدایت کر دی جائے کہ وہ خالصی کے ساتھ نور تک رکھ کر داپس ہو گا

کرے۔ ۱۔ ہزار کی تسخیر ایک سہرا غراب ہے لیکن حقیقت یہ ہے

ایک دن یہ سایہ بالکل حقیقت کا عجب دھار کر رہا ہے اُسے لگا

دانی کے آئے ہاتھ بڑھائے گا۔ گویا کچھ طلب کر رہا ہے۔ عالی کو پا چیرا

چرخ کا باقیہ ماہی اسی پینے کے لئے رے رے۔ اور ان کی آب و

حوائج سے متاثر نہ ہو کر پیش آئیں۔

پہلی یا کر ہزار مستحضر جائے گا۔ عالی بتائے ہوئے طریقوں پر

اس سے سب ہو کرے۔

اس عمل کی کامیابی کا دارو مدار عالی کی وقت متعین پر موقوف ہے اس

میں ترقی روز بروز اور خود بخود ہی محسوس ہوتی رہے گی۔

ہو سکتا ہے کہ عالی دس پندرہ روز میں ہی ہزار کو اپنے قریب لائے

میں کامیاب ہو جائے۔ عام طور پر ایسی سے چالیس یا اسی تک کامیابی حاصل

ہونے کے لئے کافی ہوتے ہیں۔

عملی خیر سیراز نمبر ۲۹ (صدوی)

عمل تنہا اپنے کو کہے میں بالکل منقطع ہو کر جسم سیدھا کر کے بیٹھ جائے
 اور اپنی آنکھ کی روشنی باندھ لے اور خیال کر کے کہ فردائی قیدی رہش
 ہونے ہی والی ہے۔ اس وقت کو کہے میں بالکل اندھیرا ہو جاتا ہے۔ اس
 حالت اور خیال میں غرق کوئی ایک گھنٹہ بلکل عمل کرتا رہے تقریباً ایک
 ہفتہ میں کچھ مدتی نظر آنے لگے گی اس میں حالی کا اپنا عکس نظر آنے لگے
 اس عمل کو کرتے کرتے ایک دن ایسا آئے گا۔ جسب اندھیرا کمرہ بالکل
 روشنی و نور محسوس ہونے لگے گا۔ اور اس میں حالی کا اپنا چہرہ اور کرد
 ہو گا۔ حالی خوشی میں دیوانہ نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ خود پر قابو پانے کی کوشش
 کرے اور ہزاروں کی طرف قطعی انصاف نہ کرے۔ نہ اس سے بولے۔ اور نہ
 عمل ترک کرے اس کی طرف متوجہ ہو۔ بلکہ قوت ارادی کے ذریعے زیادہ
 سے زیادہ کامیابی کی منزل کو رولوں و دالوں سے۔

جب ہزاروں سے اس وقت عمل ترک کر کے اس کی بات کا جواب دے
 عالمی تسخیر ہزاروں کو یہ امر بار بار یاد دلانے کے قابل ہے۔ کہ ہزاروں
 کے ساتھ ساتھ کہنے میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ پھر اس کی
 بالابراہی میں نہ آگیا ہے۔ اور معاہدے میں کوئی ایسی شرط شامل نہ ہونے
 دے۔ ہر نامہ نگار عمل ہو۔ بالعمامی کے لئے پریشانی کا سبب بنے۔



مباح الہیاد

حضرت نجم العظمیٰ قدس سرہ
 مردم شامی کے موضوع پر
 تصنیف کیا ہے۔ بشمار شالی
 تعداد شالی اشاعت میں۔
 چار رنگا دیدہ زیب کردار
 قیمت : ۴۰ روپے
 اردو پبلشرز، لاہور ۱۹۵۲ء

ایک بڑا ہی ذمہ دار نام ہے۔ اس کے حصول کے لئے آدمی اپنی جان
 کی بازی کا دیتا ہے۔ لیکن کامیابی حاصل ہو جانے پر اس کی ضروریات
 بڑھ جاتی ہیں۔ کیونکہ ہزاروں سے کام لیتا اور دنیا کے ساتھ ساتھ جتنی بھی
 کامیابی ایک شکل نام ہے۔

جو لوگ خود پر قابو نہیں رکھتے اور وہ حرمی درہما میں قطعی گھر بچے ہیں
 یس بنوں کو بھی ہزاروں کی طرف کشش ہے کو مزہ نہ لگتا ہے۔ دوزخ اور
 پیشہ لینے کے دینے پڑ جاتے ہیں۔ !

براکر دیں۔ اور اسی ادا ملک کے ساتھ دوستی نہ کرنا چاہتے ہیں۔
مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

پھر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

مگر ایک سے بڑھ کر چاہتے ہیں وہاں کے لڑکیوں پر تکرر مسرت۔

علاقہ تحریک اور غیر (اعدوی)

مسلک و طریقتوں کے تحریک اور غیر (اعدوی) کے لیے ایک علاقہ۔

مسلک و طریقتوں کے تحریک اور غیر (اعدوی) کے لیے ایک علاقہ۔

مسلک و طریقتوں کے تحریک اور غیر (اعدوی) کے لیے ایک علاقہ۔

مسلک و طریقتوں کے تحریک اور غیر (اعدوی) کے لیے ایک علاقہ۔

مسلک و طریقتوں کے تحریک اور غیر (اعدوی) کے لیے ایک علاقہ۔

مسلک و طریقتوں کے تحریک اور غیر (اعدوی) کے لیے ایک علاقہ۔

مسلک و طریقتوں کے تحریک اور غیر (اعدوی) کے لیے ایک علاقہ۔

مسلک و طریقتوں کے تحریک اور غیر (اعدوی) کے لیے ایک علاقہ۔

مسلک و طریقتوں کے تحریک اور غیر (اعدوی) کے لیے ایک علاقہ۔

مسلک و طریقتوں کے تحریک اور غیر (اعدوی) کے لیے ایک علاقہ۔

عملِ خیرِ اذخیر (عموی)

آپ آئینہ تو عینت ہی کہتے ہیں لیکن اب کچھ روز اس طرح میں
کہنے کو ایک تذکرہ آئینہ مطابق عمل شہرِ مہم توڑے درجہ کے زانہ ہے پر
اگر ان کے اس کے مقابل بجا لیت برہنہ سر پہو جائیں۔ اور طے سے حرق اور
اگر ان کے ساتھ غور سے اپنے جسم کا ہر حصہ دیکھیں۔ اور اس سے غور و
اگر انہماک رکھیں کہ آپ کا ایک ایک عضو آپ کی نظر میں اور دروازہ و دروازہ

اور انہماک رکھیں کہ آپ کا ایک ایک عضو آپ کی نظر میں اور دروازہ و دروازہ

میں ابھی طرح رائج بس جائے۔
پیش رو زمانہ پختہ کی منٹ جاوے رکھیں۔ اور اس کے ساتھ
ہاں آج اپنے بستر پر لیٹ جائیں اور بدن ڈھیل کر کے اُٹھیں میں دیکھیں
ہوئے مگر کے تصور میں کھو جائیں۔ تین تین تیر تیر کا ہر وقت رہت۔
اس وقت بھی سوائے خیرِ بھراؤ کے کوئی خیال دل میں نہ لائیں جب

اب سوئے گئے ہوں۔

جب کچھ دن ہو جائیں گے تو آپ کا خیال خیر ہو جائے گا۔ اب اس
مثنیٰ میں اضافہ کر کے ایک گھنٹہ کر لیں۔

غرض یہی وقت آجائے گا جب بھراؤ دست بستہ حاضر ہو گا۔ اب
ہاں ہو جائے ہو آپ کا ہزار خود آپ کے سر پر کے مطابق نظر آئے گا۔

یہ عمل حکیم میر درد بھی لکھتے ہیں کہ ہر ماں بے غرض ہے۔

اس عمل یا مثنیٰ میں کچھ نہ کچھ اضافہ روزانہ کرتا رہے مثنیٰ شروع
کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

عالم صرف ننگ لٹ کس کر مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے، اور اپنے
سائے کی گردن پر نظر جائے۔

جب نظر کو کچھ تھکان یا الجھن محسوس ہو آسمان کی طرف دیکھنے لگے۔
اور دوست نظر جانے کے بعد واپس پھر کر اپنے سائے کی گردن پر آئے

چند روز مثنیٰ کے بعد آسمان پر تیزاد بصورت سایہ نظر آنے لگے گا۔ یہی
سایہ رفتہ رفتہ مشکل ہوتا چلا جائے گا۔ دورانِ عمل یا مثنیٰ ہر اوقات خیالیہ

رہے کہ میں بھراؤ کو تسخیر کر رہا ہوں۔

باقی عمل اسی طرح کیا جائے گا جس طرح گوشتہ در اعمال میں بیان
کر چکا ہوں۔

تسخیر ہند

عبدالرشید اعظمی

بانی

رخسار احمد

جست

نیکالی لکھنؤ - اوسم

منت

غیر

خالص

برائے ستودہ عالمین

https://www.abulhasanali.com

فارغینے صحر

نورانی سنی اور سنی / فاس کے عیت ہائے

تسخیر ہند

لڑتے صفحات میں آپ کے ہیں۔ جن سے
 خاطر خواہ استفادہ آپ کی اپنی کوششوں پر منحصر
 ہے۔ آئندہ صفحات میں ہم ہندو عالمین تسخیر
 ہند کے لئے بہترین اور مستند و جلیل
 نسخہ پیش کرتے ہیں۔

دعا

عالم شاہزادہ عالمین

عمل تخیل خیر خیر از ممبر ۳۹

اھن در عالمین گیتے

ایک تھنس عالم پاک دھوتی پہنے اور طس طرح آفتاب سے دو گھنٹے قبل کھڑکی سے نکلے اور درسیہ کی جگہ جگہ باہنوں میں رکھے اور ایک نئے سنائی مقام پر کھڑا ہو جائے۔ جہاں پر بندہ بھی پر نہ مار سکے۔ نہ مشرق کی طرف ہو نہ انہیں دس منٹ بند رکھے۔ اور دلی میں خیالی تخیل خیر خیر کے علاوہ اور کچھ نہ ہو۔

پتلی دن ایک ہی عمل کرے۔ اور روزانہ وہی شکل اور تلی لائے اور دس ساتھ بھلائی لے جائے۔ دوران عمل اپنی شکل کا تصور کرتا رہے۔ عمل میں پورے دن سے اسی عالم میں ادم پانک پر مشتمل۔ ایک چھٹ سوا۔ پڑھنے کا اضافہ کرے۔

روزانہ ایک ہزار مرتبہ بندہ بالائے مشرق چالیس دن تک پڑھا جائے گا۔ آخری دن ہزار ایک دھوئیں کی شکل میں نظر آئے گا۔ اور کچھ طلب کرے گا۔ عالم کو چاہیے کہ کچھ تپن لا اور شکر جو اس کے ساتھ ہوں گے اس کی طرف پھینک دے۔ اور اگر وہ مزید مانگے تو اس شرط پر آئندہ یہ تورا رک دینے کا وعدہ کرے کہ وہ عالم کے ساتھ رہا کرے ہزار دفعہ نہ ہو جائے گا۔ اس وقت اس سے اسے حاضر کرنے کا وعدہ ملے کہ دنیا چاہیے اور عورتی آدھا چھٹا کیسے ملے اور اگر کسی شکر کا تھنا چاہیے مانتہ منیات اور شکر کے دوست یوہو پوہو کرے۔

حب کرے۔

ہزارے پہنا کر دے دے تو اس سے کہے کہ اب تم جاؤ۔ اور جب طلب کروں تو آتا۔ وہ چلا جائے گا۔

جب ہزار دے کام سینا ہو عالمی آتی پاتی مار کر پڑ جائے اور ہزار دے تصور کرے۔ اسی کے ساتھ اپنے پورے ایک ایک کر کے پھاری سے شورو

حب کرے کہیں قاتل کم کرنا چاہتا ہوں۔ کیا ہو گیا۔؟

اگر ہزار دے کم کرنے سے روکے تو رک جائے۔ درجہ نقصان ضخیم ہو گا۔

اگر اجازت دے دے تو وہ کم کر لے گا۔

عمل تہ خیر از مبر ۴۲

(برائے ہفتاد و عاقلین)

دانی انھوں نے ساعت (دن میں) کسی کھلے میدان میں جا کر مغرب کی طرف پشت کر لے کھڑا ہو جائے اور اپنے سامنے کی گردن پر نظر جمائے کر پانچ منٹ تک یہ سوچ کر دیکھتا رہے کہ وہ ہزاروں کو تسخیر کر رہا ہے۔ اور زبان سے یہ تہتر پڑھتا رہے۔

”ادوم جھلایا ش فر سواما“

پانچ منٹ بعد دانی ایک آسمان کی طرف دیکھے۔ اسی میں اندر ہزاروں عالم کو دھویں کی شکل میں آسمان پر نظر آجائے گا۔ اس وقت مناسب ہے کہ ہزاروں کے ہم گام ہونے پر کسی سے بات چیت کا اظہار کرے۔ اور وہ معلوم کرے جس کا ہم جگہ ذکر آتا رہا ہے۔

عمل تہ خیر از مبر ۴۳

(برائے ہفتاد و عاقلین)

عالم پانچ چھ گز کھڑے کر بغیر سدا ہی دھوتی کی طرح پیٹے۔ زیندی آثار سے شروع کیا جائے۔ ایک صاف ہو کر خوش بویا کسی سنان مقام پر جائے۔ اور وہ پیٹ میں کھڑا ہو کر اپنے سامنے برکھری نظر جائے۔ اور بغیر ایک جھلکائے۔

”ادوم بر نیٹ ٹھیلک شریک سدا پش سواما“

یہ دودھ ۱۰۱ بار کرنے کے بعد ادھر آسمان کی طرف دو منٹ تک اور ہزاروں کا خیال بھر اوقات پختہ رکھے۔ پھر آسمان کی طرف گردن کے سامنے پر نظر جائے۔ اور منتر کا ۱۰۱ مرتبہ پودھ اور درود کرے۔

”ظہیر آسمان پر لے جائے اس طرح ۱۰۱ مرتبہ کرے۔“

کر کے سے پہلے پانچ منٹ مزید آسمان کی طرف دیکھے۔ ہزاروں تقریباً چار بار میں تسخیر ہو جاتا ہے۔

وہ چرب وہ
کے لئے دے دے۔ چرب وہ
پہلے سے تیل ہے چنے کے لئے دے دے۔ چرب وہ
سے مہیا کرے یا
رہا ہوا ہے
عالمی دوزخ جو ان کو تیل برتا رہے اور استعمال شدہ تیل ایک
بلد جمع کرتا ہے

زائچہ ولادت

جو حضرات اپنا زائچہ بنوانے کے خواہشمند
ہوں۔ وہ اپنا اور اپنے والدین کا نام لکھیں
سنیہ

تاریخ ولادت اور اپنا فوٹو ارسال کریں
جن صاحبان کو اپنی تاریخ ولادت یاد نہیں
وہ حضرت مخم اعظم قبلہ سے اپنی تاریخ ولادت
متین کرالیں۔

ادارہ لایسنس قسم (۱) لاہور

پوسٹ کوڈ: ۵۴۶۶۰

محل خیر خیر زاد نمبر ۴۶

(برائے ہندو و عام لیت)

عالمی اس چاند رات کا انتظار کرے۔ جو ایک شنبہ کو واقع ہو۔ اپنے
محل کے لئے ایک سناں مقام پہلے سے منتخب کر رکھے۔ وہاں گوہر
سے لپیٹ دے۔ اور شب کو تیسری ساعت میں اپنے گھر سے آکر
بالکل برہنہ ہو جائے۔ اور سفید در کے نیچے بھی ہونے پر ملائے۔ اور
اپنے چاندوں طرف لوگوں سے تیل کے پورا رخ روشن کر کے بیٹھا ہے۔
پر محل بھی ہمارے محل خیر خیر زاد نمبر ۴۶ سے مطابقت رکھتا ہے۔
عالمی فوٹو ڈیر لہذا اٹھے اور مندر پر ذیلی منتر پڑھتے ہوئے ہر چراغ
کی جتنی کے منبر میں کافرا کا صوف ڈالے۔

” دیا اٹک میلو اٹک سہاٹے۔ اٹک ڈھلک من پائے چھانر

چلت پورت سنگ آٹے۔ جیت پھلے مرت جلائے میری

شکست گرد کے بھگت ہو

کافرا ڈالتے وقت کوئی چراغ جہم کے کسی حق سے مس نہ ہونا چاہیے
دل میں ہزار کی تسخیر کا یقین کامل ہونا چاہیے۔ ذہن میں خود اپنی ہی شکل
ہونی چاہیے۔ سب سے پہلے ہی جی کل ہو جانے پر کل ترک کر دے۔
اس طرح آٹھ لمحات تک یہ عمل کرتا رہے جس شب کو ہزار سات آٹے

عملِ تسخیرِ اذہیر ۵۰

(بہارِ ہندو عالمین)

لے ثابت کے پہلے شنبہ کو طلوع آفتاب کے فوراً بعد ہی گوبر سے
پانی کا ایک غنڈہ جگہ پہنچ جائے۔ اور اپنے ساتھ ایک اور گولی
کے ساتھ اور کچھ نہ لے جائے۔ غسل سے پاک ہونا ضروری ہے۔ اب
پانی کے سامنے دو ڈالو ہو، ملے اور تھوڑی تھوڑی گولی ڈالتے رہتے
اور تلو کس کے اٹھتے ہوئے دھوئیں پر جائے رکے۔ زبان سے بے
تعداد مرتبہ :-

”سید یوہ سعہ یوہ“

ادا کرتا رہے۔ تھوڑے عرصہ کا ہو۔

دورانِ عمل جب کوئی آواز دزدرد سے پیدا ہو تمام گولی اگلی میں ڈال
کر کھڑا ہو جائے۔ اور دھوئیں پر نظر رکھے۔ ادا دھواں اگر جسم کی
ایک شکل اختیار کرے اور عرصہ کی صورت میں آکر کلام بھی کرے۔ تو
بھی عالی اس کے دھوکے میں آکر جواب نہ دے۔ اور عمل بڑھتا رہے۔
اور اس دن کا انتظار کرے۔ کہ جب وہ بالکل انسانی شکل میں آکر
خود کو ملائی کی سبوری میں نہ دے دے ۴

عملِ تسخیرِ اذہیر ۴۹

(بہارِ ہندو عالمین)

عالی ایک تہ آدم اُٹھ کر کسی دروازے مکان میں ٹھوٹا کھڑا کرے۔ اور
خود بالکل برہنہ ہو کر اس کے سامنے آجائے اور اپنے کسی بھی گردن
پر ٹھوٹا لٹا دیتی ہو۔

”آدم ہر ایک پر کھڑائے عبادا“

پڑے۔ اس کے بعد آنکھیں بند کر لے۔ اور اپنے کسی کا تصور کرے
اور دھیانی پورا کر کے تسخیر عرصہ پر لگا دے۔ دوستِ بعد آنکھیں کھول
دے۔ اور پھر سب ساتی میں موہنہ منتر پڑھتے ہوئے نظر اپنے کسی کی
گردن پر جائے رکے۔ یکن کس مرتبہ آنکھیں دھڑا دیا وہ دیر تک بند
رکے۔ اور اپنے کسی کے تصور کو زیادہ سے زیادہ مضبوط و مستحکم
کرے۔ تیسری مرتبہ بھی آنکھیں کھول کر خیر تین سو تین مرتبہ ہی پڑھے
یکن آنکھیں بند کر کے اپنے کسی کے تصور میں کھو جانے کا وقت زیادہ کرنے
وہ دنازہ اسی طرح عمل کرتا رہے کہ ساتی انشاء اللہ ۵۵ دن میں
ہر جائے گی۔

اس عمل سے بھی تمام جائے گاہیاں حق انسانیت ادا کرنے کے ساتھ ہی ہو گی۔

عملیت

برائے

خوارین

عملِ تخیّرِ اذخیراہ (برائے ہندوستانی)

کسی فریدی اذخیراہ سے عمل شروع کیا جائے۔ عالی روزانہ صبح

سے جب

”اکم نو ناراہی ایشہ ہزارا۔“ سوا گرو پلٹ کی

۲۱ مرتبہ پڑھے۔ اور پھر کسی سے بات چیت کے بغیر سوار ہے اور اپنی چارپائی کو چھوڑ کر کہیں چلا دیا جائے۔ البتہ چند منٹ کے لئے اگر شیب یا پانچانے کی حاجت ہو۔ تو جاملتا ہے لیکن فوراً پھر کسی سے بات نہ کرے۔
وہی لوٹ آئے اور سوار ہوئے۔

صبح ہوتے ہی طرح طرح آفتاب کے وقت یہی منتر پھر اکیس مرتبہ پڑھے اور اس کی طرح غروب آفتاب کے وقت یہی عمل پڑھے۔ اور پھر ادھارت
یہی تصدیق ہے کہ میں ہزارا کو رہی میں کر رہا ہوں۔

۲۱ روز عمل کرنے کے بعد صبح کو جس شخص سے جو بھی گفتگو کرنا کام
کر لے گا وہ شخص فوراً مانے گا۔ ایشہ لکھو میں اپنے ہزارا کا خیال رکھیں۔ یہ
معمولی سا اثر ہو گا کہ اس کے بعد ہوں ہوں وقت گزرتا جائے گا کہ اس کی بات
میں اثر ہو گا کہ اس عمل کے حاملین کو کام لیتے وقت کچھ جاننا جائز کہ خیال
بھی رکھنا ہو گا۔

عالمی خواتین ہفت روزہ جو معاہدہ کریمیا اسی میں یہ بات ضرور اپنی طرف
 سے اٹھائی کہ ہفت روزہ ہمارے انتقال کا طے کر کے سامنے نہ رہے اور نہ ہر وقت کام
 سنا میں کہ ہفت روزہ ہمارے تمام ہو کر نہ کرے چند سال کا کرے اور اس طرح
 لکھ کر کے پتہ معاہدہ تمام ہو کر نہ کرے چند سال کا کرے اور اس طرح
 لکھ کر کے طے کرے کہ اگر عوام کی موت واقع ہو جائے تو اس کی لاشیں
 کھینچے گئیں اور نہ کوئی روحانی صدمہ پہنچائے۔
 نہ کرے اور نہ کوئی روحانی صدمہ پہنچائے۔
 غرض کہ معاہدہ کے میں پوری طرح طے کر کے اس سے کی نہ میں یہ بات
 ہم کتاب کی ابتداء میں پڑی ہے تفصیل سے کہتی کہ مجھے میں غرض میں نہیں ہے
 میں اور لکھا کہ اس میں نہ کریمیا، جس کی وجہ سے ہم میں یہ کتاب لکھی
 یہ میں ایک ماہ کے بعد سے عمل سے نکلے ہو کر اپنے کھانے میں لکھی۔



ان تمام صورتوں کو کر نظر انداز کر کے ایسا عمل جاری نہ کرنا چاہیے۔
 غلطی ہو کہ یہ صورتیں میں نہ ممکن رہیں کہ موجب ہو سکتی ہیں۔
 سائے سے جو خود عوام کا ہفت روزہ ہو گا، گنگو میں سے نہیں کی کہ مست پتہ کی پتہ
 کے بعد یہ وہ طالب ہو کر پتہ کے لئے جائیگا، سچا تو عالم کو نہایت
 خوش اسلوبی کے ساتھ نہ پایا جائے کہ وہ اسے سچ کرنا چاہتا ہے کہ وہ سچ کر
 سبب دنیا انسان کو کے ساتھ عالم تیار کرے جس سے اپنے بہت سے
 جائزہ میں میں مدد ملے گی۔ مثلاً مصنف کے اس زمانہ میں شخص ادویہ کی
 دنیا کا اور منور میں صاحب میں مدد..... مگر سچے کی چیز ہو گا کہ وہ ملے گی۔
 بہت چاہیے کہ جس کے کہ عالم کے حالات معلوم کر لے گا کہ اس کی لاشیں کھینچے
 نہ کرے جو ہم چاہیے اور مرے بہت سے ممکنہ لے گا۔ یہی مدد سے کہ نہ میں اور
 بنی ہو گا کہ سچ کر لے گا کہ ایک بہت سے دوسری چیزیں ہیں کہ بہت سے
 سچے مسئلہ کر لے گا کہ..... سچے کہ میں میں سچے مدد لے گا، نہ میں ہو کر چاہیے
 کی چیزیں اور یہ بہت سے کام کر لے گا۔

، ہفت روزہ رضامندی ظاہر کرے گا اور یہ سچے لے گا کہ ایک بہت سے بہت ہو کر
 کھانہ اور عمل..... مدد کر اس وقت میں فرما لے کر میں میں سچے لے گا
 لے گا کہ جو لے گا کہ سچے لے گا کہ اس میں میں سچے لے گا کہ اس میں میں سچے لے گا
 حالت میں وہ وہ کہ عوام میں سچے لے گا کہ اس میں میں سچے لے گا کہ اس میں میں سچے لے گا
 بلکہ یہ سچے لے گا کہ اس میں میں سچے لے گا کہ اس میں میں سچے لے گا کہ اس میں میں سچے لے گا
 میں نہیں وہ سچے لے گا۔

جیب ہوزاد کلام ہو اس کے سوالات کے جوابات بھی اسی کے مطابق بنے
جیب میں کوئی غلطی، اصول بات سننے سے ہو کر نہ کہ لے بہتری
ہیں ثابت دینے میں کوئی غلطی، اصول بات سننے سے ہو کر نہ کہ لے بہتری
ہے کہ ہماری ان باتوں کے مطابق سوال جواب کرے جو ہم نے کیا غلطی شمار
کے مطابق سوال جواب کرے جو ہم نے کیا غلطی شمار
کے مطابق سوال جواب کرے جو ہم نے کیا غلطی شمار

انور زنگنه کا بیٹا عیاضا اور بی بی

فلیکائی مطبوعات میں قلم و کلام

مجله

علم الاول سینه بہ سینه چلانے والوں کیسے کھلا ہوا
اور تشنگان علوم و فکلیات کے لیے اعتبار و راہ الدینیان
کا دل میں سر مت ہے قیامت ! ہم دیے

محل خیر آباد نمبر ۵۳

(برائے غور و تامل کے)

علامہ اکیس محلی کا انعقاد کرنے سے قبل نظر جمادے کی کامیابیوں کو ملنے پر
 کہہ سکتے ہیں کہ ان کا انتہائی طاقتور ہونا ضروری ہے۔ علامہ محلی شروع کرتے
 وقت ایک سال صاف بوجھا ہے اور ایک گھنٹہ قبل اس شخصان مقام پر پہنچ جائے۔ جو
 پہلے ہی سے محلی کے لئے متعین کیا ہوا ہو۔ اسب علامہ غروب ہوتے ہوئے آفتاب سے
 انھیں چار کر کے چھوٹے یہ خیال کر کے کہ وہ چاروں کو خیر کوہی ہے اور خیر
 ہی کوہراد باوجود بوجھا ہے گا ایک گریڈر تعبیلے اور وقتہ الارادی کے ذریعے خود کو
 زیادہ سے زیادہ تیار پائی رہے نیز ہر بندہ میں صاف بعد پانچ منٹ کے لئے
 آسمان پر نظر جمائے کچھ دن بعد آفتاب کی سرخی سفیدی میں تبدیلی ہو جائے گی۔
 اور یہی سفیدی رفتہ رفتہ کسبائی اختیار کر لے گی۔ یہی کسبائی کچھ گھنٹہ بڑھتی
 رہے گی کچھ انسان مر یا دھڑکی شکل اختیار کرے گی۔ اور کچھ ظاہر اور کچھ نہایت
 جوتی رہے گی۔ تقریباً ایک دو بعد ہی حالات پر لوگوں کو باطنی گئے۔ اور انسان
 دھچکا پڑ جانے آنا شروع ہو جائے گا اس وقت ایک علامہ کو کسی بھی حالت
 سے متاثر نہ ہونا چاہیے اور نہ ہی بھیاں ایک آوازوں سے ڈرنا چاہیے۔
 محلی چاہیں تو زندگی ضروری علامہ کی رکھنا چاہیے دیکھ کر اورد سے ہم کامیاب
 ہو جائیں۔ یہ حسب کہ مسئلہ کا آغاز اپنی طرف سے کرے۔

[Faint handwritten text, likely bleed-through from the reverse side.]

卷之四

1854-1855

[The text in this image is extremely faint and illegible, appearing as a series of horizontal lines.]

tsqiu.com/abdul23/initial/official

1581

11-11-11

1. The first part of the document is a list of names and addresses, which appears to be a directory or a list of subscribers. The names are written in a cursive script, and the addresses are listed below them.

محلِ شہرِ نادر میر ۵۵

(میر نے غنیمتِ مسلمہ بخواتین کے)

عالمِ ایک نادر آدم بیٹے کے ساتھ بیٹا کوٹھاری ہو: ہو کر سے کی شکل لیا
بر زادہ کا کہہ بہ اونیڈی ہو، اور اپنے ہزار کا شعور کے تھپکے اپنا شہر وانی
کے کس پر نظر جاتے، اس کے ساتھ ہی تھی کوٹھاری ہو =

"آدم ہر ایک پر عروا کے سوا"

ہر دوست کے لئے اپنی نظر محبت پرے جاتے اسی کے بعد ہیں
پہلے کس کی گردن پر نظر جاتے، اور پھر قریبی صورتیں ہیں شہر ہو = اور
اس کے بعد ہر محبت پر دوست ملک نظر میں جاتے، جس کی مرتبہ کی کسی علی
کا انا کر سے، اور علی کرم کر سے اس طرح اٹھائی، اہلک کرتی ہے، اور
ہر اوقات ہی سہتی رہے کہ اب ہزار سے طاقت ہوئے والی ہے =

علی کی سنت پوری ہوئے پر ہزار علام ہو جاتے گا: اور عالم کے علم سے
کے بعد اس کے نام کام میں ہوا دے گا: عالم کو بھی لایم ہے کہ وہ عالم
کی سرکش اختیار کرے طاقت مند سپ اور معاشرے اور انا شہر کے طاقت مند
لام نہ کرے نیک بیٹی سے کام لیتی رہے علامہ اس کے بعدوں کا حسیہ علی
کے دل میں ہمیشہ جاگ رہے، وہ دنیا میں اگلی کر لڑائی قریبی مسائل
ہو جاتی ہیں، ان میں سے بعض علی میں نام پیدا کیا جدا اور بعض نے برائی میں

دن کی میں عالم کو پوری طرح باطلت اور ایک صاف صاف چاہے =
رست نہ ہو، حقائق بھی انہی کی پہلیوں کو کسی نہ کسی یا قریب دین پانچے
برائی کا ہی مدد کرنا ہو چکا ہے۔ خوشکہ بات یہ ہے کہ حق اور باطل سے رست گزری
ہو چکا ہے۔ حق کو کسی علی یا عالم سے منہ پرے میں علی پہنچا ہے اور وہ ہزار
ہے یہ وہ ہے جسے میں نام نہ دے گا کہ ہرگز صرف بلا ہے پر ہی گئے اندر وقت
کہ ہم طلب نہ کر سکتے تو۔ جسے کرتے ہو ہزار کو دنیا کی کہ میں نہیں دے سکتے
پر تصور کو دینا چاہئے۔ یا نہیں دیکھیں کہ کالی تو خیر دے دیا جاتے کہ ہر قسم کا
یا یہ پیشہ کر سے، یا کوئی ایسا کم دے دیا جاتے جس میں قسمی و قوت نہ ہوتے

و محلِ شہرِ نادر میر

اس دنیا میں وہ دنیا میں ماحقور رہا اور ہر گز اے جس کے غم نہ ہے اس کی دنیا
اور عقیقت وہ دنیا کو کرب کر دی۔ اس کی دنیا میں ہم چند ہر کشتی میں
پلہ رگس کی پیرا ہو چکے ہیں، بنی کام عزت و کرامت کے ہمیشہ یہ وقت ہے کہ
انے ملکات کجتر عزت کے لئے لے جو ملکہ تھانے سے رہا
ہے کہ با اختیار مذہب و فہم میں انے سے ہرگز کام
انکھائی اپنی جس نے ہر معاف نہ ہے۔

نور - - - بالہ - - - یل

دہا

عقیدہ ہدایت

ملکت آسمانیت

کاشانہ زنجانی ۱۳۵ - ڈی نوری مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور
کوڈ : ۵۴۶۶۰۰

پبلشر کتب آئینہ معرفت لاہور شائف پرنٹرز، لاہور